DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.10.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گوادر، بحری تجارت کیلئے اہم گیٹ وے پوری دنیا کی توجہ کا مرکز ہے، جعفر خان مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	نیشنل پارٹی ڈاکٹر مالک کی قیادت میں اپنا نکتہ نظر آگے بڑھائیگی، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے دن رات کوشاں ہے، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
04	اپنے حلقے کے بنیادی مسائل حل کرنا اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	ہر ضلع کی ترقی حکومتی ترجیحات میں شامل ہے، سردار کھیتر ان	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلیدہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر کے تحت جدید تعلیمی ادارے کی بنیاد رکھ دی	مشرق ودیگر اخبارات
07	صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، سلیم کھوسہ، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
08	خواتین کیلئے پنک بس سروس کا آغاز کیا جارہا ہے، ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
09	حلقے کی ترقی اور خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے، نوابزادہ طارق مگسی	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان ہائی کورٹ کراچی خضدار اور چمن شاہراہ پر پیش کردہ رپورٹس مسترد	انتخاب ودیگر اخبارات
11	بلوچستان بار ہائیکورٹ بار نے بھی 26 ویں ترمیم کو چیلنج کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	پشین امن عامہ ہر صورت برقرار رکھا جائے گا، عبداللہ احسان	جنگ ودیگر اخبارات
13	وفاقی حکومت مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی کا مظاہرہ کررہی ہے، سیدال ناصر	سینچیری ودیگر اخبارات
14	انسداد پولیو مہم کو قومی فریضہ اور جہاد سمجھ کر حصہ لینا ہوگا، ڈپٹی کمشنر نوشکی	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان اسمبلی اپوزیشن کا بارڈر ٹریڈ کی بندش کیخلاف احتجاج	جنگ ودیگر اخبارات
16	صوبائی محتسب کی ہدایت شکایت کنندہ کی والدکی پنشن کے واجبات ادا کردیئے گئے	انتخاب ودیگر اخبارات
17	قوم کی ترقی اور خوشحالی کیلئے تعلیم کا راستہ اپنایا جائے، سردار یار محمد رند	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان اور کے پی میں عوام کا اداروں پر عدم اعتماد انتہائی تشویشناک ہے، مولانا فضل الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نواکلی گھر میں گھس کر فائرنگ خاتون جاں بحق، کوئٹہ لین دین کے تنازع پر جھگڑا فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، دو زخمی، مستونگ فورسز کی کارروائی دہشت گرد واسلحہ اور آلات سمیت گرفتار، ڈاکو لیویز اہلکار سے موٹر سائیکل چھین کر فرار، جیونی میں ایک شخص قتل، گوادر کے علاقے میں باز کا شکار کے دوران ایک شخص کو قتل کردیا گیا، اسپلنجی میں دو بھائیوں کو قتل کرنے والا دہشت گرد اسلحہ سمیت گرفتار

عوامی مسائل :

سریاب روڈ کی توسیع عوام کیلئے وبال جان بن چکی ہے، شہری، گیس پریشر میں کمی لوڈشیڈنگ عوام کیلئے عذاب بن چکا ہے، شہری، کوئٹہ میں تجاوزات کی بھر مار ٹریفک کا جام رہنا معمول بن چکا ہے، شہری، چچازاد بھائی نے میری جائیداد پر قبضہ کررکھا ہے، انجمن آرا، بیلہ منشیات کی سرعام فروخت جرائم میں آئے روز اضافہ، بھتہ خوری عروج پر،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.10.2024

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں زراعت کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت کے انقلابی اقدامات!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان ایک زرعی صوبہ ہے تقریباً 80 فیصد سے زائد آبادی کا انحصار زراعت پر ہے۔ بلوچستان کو غذائی پیداوار میں خودکفیل بنانے کیلئے حکومتی دلچسپی ناگزیر ہے۔ بلوچستان میں پانی کی قلت اور بجلی کی عدم فراہمی جیسے اہم مسائل کی وجہ سے بلوچستان اب تک غذائی پیداوار میں خودکفیل نہیں بن سکا ہے۔ بلوچستان میں 2 کروڑ سے زائد ایکڑ زرخیز زمین کاشت کاری کیلئے موزوں ہے جسے آباد کرنے کیلئے پانی کی کمی کا سامنا ہے جس کیلئے ڈیمز کی تعمیر ناگزیر ہے تاکہ گرین بیلٹ سمیت دیگر اضلاع کی زمینیں آباد ہوں اور بلوچستان میں غذائی پیداوار میں تیزی سے اضافہ ہو جس سے زمینداروں کو تو فائدہ پہنچے گا ساتھ ہی بلوچستان حکومت بھی غذائی پیداوار کے ذریعے اپنی آمدن بڑھائے گا۔ ایک اہم مسئلہ زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی سے حل ہونے جارہا ہے جس کا افتتاح گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشین میں کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تقریب سے خطاب کے دوران کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ جو خواب دیکھا تھا آج اسے حقیقت میں بدل دیا گیا۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**علاج ومعالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت ذمہ داری اور عوام کا حق** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنام قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت کے حوالے سے ہر ممکن سہولیات فراہم کی جارہی ہے** " کے عنوان اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ "Focusing tourism industry" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بے بنیاد احتجاج عوام کیلئے مشکلات کا باعث** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 OCT 2024

Page No. 1

گوادر بحری تجارت کیلئے اہم گیٹ وے، پوری دنیا کی توجہ کا مرکز ہے، جعفر مندوخیل

ساحلی ترقی کیلئے ہمیں بلیو اکانومی کو ترجیح دینی چاہیے، وی سی گوادر یونیورسٹی سے گفتگو، وکلاء پیشہ وارانہ مہارت سے تعمیری تبدیلی لاسکتے ہیں، گورنر

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے گوادر بندرگاہ ایک گہرے سمندر کی بندرگاہ، بحری تجارت کیلئے ایک اہم گیٹ وے ہے جس نے اپنی بے پناہ جغرافیائی اہمیت اور اقتصادی صلاحیت کی وجہ سے پوری دنیا کی توجہ حاصل کی ہے. مستقبل کے چیلنجز اور مواقعوں کے پیش نظر گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور انکی پوری ٹیم کے کندھوں پر بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ ہمارے نوجوانوں کو جدید علم اور تحقیق سے آراستہ کریں. یہ بات انہوں سموار کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ یونیورسٹی دراصل ریسرچ اور جدت کا وہ مرکز ہے جہاں نئے خیالات پیدا ہوتے ہیں اور درپیش اجتماعی مسائل کے دیرپا حل تلاش کیے جاتے ہیں۔ بلاشبہ گوادر اپنے محل وقوع کے ساتھ، گوادر بندرگاہ خطے میں معاشی وتجارتی ترقی خوشحالی کو فروغ دینے کیلئے ایک اہم ترسیلی مرکز بننے کی صلاحیت رکھتا ہے لہذا پائیدار ساحلی ترقی کے حصول کیلئے ہمیں سب سے زیادہ بلیو اکانومی کے اقدامات کو ترجیح دینی چاہیے۔ فوڈ سیکورٹی اور سمندری تجارت کو فروغ دینے کیلئے آبی زراعت کے طریقوں کی حوصلہ افزائی بہت ضروری ہے۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وکالت کا پیشہ انصاف کو برقرار رکھنے، انسانی حقوق کے تحفظ اور معاشرے کی تشکیل میں بہت اہم ہے. ہمارے وکلاء انسانی حقوق کے محافظ ہیں وہ مظلوموں کی دادرسی اور کمزوروں کی حفاظت کرنے کے ساتھ ساتھ مساوات اور انصاف کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز گورنر ہاؤس میں پاکستان مسلم لیگ ن لائرز ونگ کے صوبائی صدر انور نسیم کاسی کی قیادت میں وکلاء کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان نے وکلاء برادری کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی پیشہ ورانہ مہارت اور دیانتدارانہ وکالت معاشرہ میں مثبت اور تعمیری تبدیلیاں لاسکتے ہیں. وفد نے گورنر بلوچستان کو وکلاء برادری کو درپیش مسائل اور انکے حقوق وتحفظ کے حوالے سے آگاہ کیا. گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ان کے مسائل کو غور اور توجہ سے سنا اور وکلاء کے حقوق اور حفاظت کے حوالے سے وفد کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر نے جغرافیائی اہمیت کی بدولت پوری دنیا کی توجہ حاصل کی، جعفر مندوخیل

مستقبل کے چیلنجز اور مواقع کے پیش نظر گوادر یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور طلباء کو بڑی ذمہ داری کا سامنا ہوگا

گوادر بندرگاہ خطے میں معاشی وتجارتی ترقی خوشحالی کو فروغ دینے کیلئے ایک اہم مرکز بننے کی صلاحیت رکھتی ہے، بات چیت

وکالت کا پیشہ انصاف کو برقرار رکھنے، انسانی حقوق کے تحفظ اور معاشرے کی تشکیل میں بہت اہم ہے، وکلاء وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے گوادر بندرگاہ ایک گہرے سمندر کی بندرگاہ، بحری تجارت کیلئے ایک اہم گیٹ وے ہے جس نے اپنی بے پناہ جغرافیائی اہمیت اور اقتصادی صلاحیت کی وجہ سے پوری دنیا کی توجہ حاصل کی ہے مستقبل کے چیلنجز اور مواقعوں کے پیش نظر گوادر یونیورسٹی...

بقیہ 25 صفحہ نمبر 11 پر

کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور انکی پوری ٹیم کے کندھوں پر بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ ہمارے نوجوانوں کو جدید علم اور تحقیق سے آراستہ کریں یہ بات انہوں سموار کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ یونیورسٹی دراصل ریسرچ اور جدت کا وہ مرکز ہے جہاں نئے خیالات پیدا ہوتے ہیں اور درپیش اجتماعی مسائل کے دیرپا حل تلاش کیے جاتے ہیں۔ بلاشبہ گوادر اپنے محل وقوع کے ساتھ، گوادر بندرگاہ خطے میں معاشی و تجارتی ترقی خوشحالی کو فروغ دینے کیلئے ایک اہم ترسیلی مرکز بننے کی صلاحیت رکھتا ہے لہذا پائیدار ساحلی ترقی کے حصول کیلئے ہمیں سب سے زیادہ بلیو اکانومی کے اقدامات کو ترجیح دینی چاہیے۔ فوڈ سیکورٹی اور سمندری تجارت کو فروغ دینے کیلئے آبی زراعت کے طریقوں کی حوصلہ افزائی بہت ضروری ہے.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA ★★
روزنامہ جنگ کوئٹہ
BC-L-1 فون 2841993-2842016-2841078
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 30 روپے
جلد 53 | منگل 25 ربیع الثانی 1446ھ 29 اکتوبر 2024ء | نمبر 297

نیشنل پارٹی ڈاکٹر مالک کی قیادت میں اپنا نکتہ نظر آگے بڑھائیگی، وزیراعلیٰ

پارٹی کے کونسل سیشن کا انعقاد سیاسی اور جمہوری عمل کا تسلسل ہے، تہنیتی پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو نیشنل پارٹی کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کے کونسل سیشن کا انعقاد سیاسی اور جمہوری عمل کا تسلسل ہے، اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو پارٹی سربراہ منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر مالک بلوچ کی سربراہی میں نیشنل پارٹی اپنے پرامن سیاسی و جمہوری نقطہ نظر کو آگے بڑھائے گی، ملک میں رواداری، برداشت اور اخلاقی اقدار پر مبنی سیاسی رویوں کا تسلسل مضبوط پارلیمانی نظام کی ضمانت ہے اور پارلیمانی سیاست میں نیشنل پارٹی کے کردار کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور قومی یکجہتی کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کی رائے قابل احترام ہے اور روز اول ہم نے برملا طور پر سب کو ساتھ لیکر چلنے کی خواہش کا اظہار کیا، بلوچستان کی ترقی وخوشحالی ہم سب کا مشترکہ خواب ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53	منگل 25 ربیع الثانی 1446ھ 29 اکتوبر 2024ء، صفحات 08		شمارہ 121
رجسٹرڈ BC-m-13	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 30 روپے

میر سرفراز بگٹی کی ڈاکٹر مالک بلوچ کو پارٹی کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد

پارلیمانی سیاست میں نیشنل پارٹی کے کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو نیشنل پارٹی کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کے کونسل سیشن

بقیہ 16 صفحہ نمبر 11 پر

کا انعقاد سیاسی اور جمہوری عمل کا تسلسل ہے، اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو پارٹی سربراہ منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر مالک بلوچ کی سربراہی میں نیشنل پارٹی اپنے پرامن سیاسی و جمہوری نقطہ نظر کو آگے بڑھائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 316 | منگل، 25 ربیع الثانی، 29 اکتوبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سیاست میں این پی کا کردار فراموش نہیں کیا جاسکتا: سرفراز بگٹی

مالک بلوچ کو صدر منتخب ہونے پر مبارکباد، امن و ترقی کیلئے ساتھ چلنے کی خواہش کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو نیشنل پارٹی کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کے کونسل سیشن کا انعقاد سیاسی اور جمہوری عمل کا تسلسل ہے، اپنے تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر مالک (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

بلوچ کو پارٹی سربراہ منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر مالک بلوچ کی سربراہی میں نیشنل پارٹی اپنے پرامن سیاسی و جمہوری نقطہ نظر کو آگے بڑھائے گی، ملک میں رواداری، برداشت اور اخلاقی اقدار پر مبنی سیاسی رویوں کا تسلسل مضبوط پارلیمانی نظام کی ضمانت ہے اور پارلیمانی سیاست میں نیشنل پارٹی کے کردار کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور قومی یکجہتی کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کی رائے قابل احترام ہے اور روز اول ہم نے برملا طور پر سب کو ساتھ لیکر چلنے کی خواہش کا اظہار کیا، بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہم سب کا مشترکہ خواب ہے۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی ارشاد اللہ خان

جلد 28 | منگل 29 اکتوبر 2024ء بمطابق 25 ربیع الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 296

وزیراعلیٰ کی ڈاکٹر مالک بلوچ کو مبارکباد پارلیمانی کردار کی تعریف

بلوچستان کی ترقی اور یکجہتی کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کا احترام کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو نیشنل پارٹی کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کے کونسل سیشن کا انعقاد سیاسی اور جمہوری عمل کا تسلسل ہے، اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو پارٹی سربراہ منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر مالک بلوچ کی سربراہی میں نیشنل پارٹی اپنے پرامن سیاسی و جمہوری نقطہ نظر کو آگے بڑھائے گی، ملک میں رواداری، برداشت اور اخلاقی اقدار پر مبنی سیاسی رویوں کا تسلسل مضبوط پارلیمانی نظام کی ضمانت ہے اور پارلیمانی سیاست میں نیشنل پارٹی کے کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور قومی یکجہتی کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کی رائے قابل احترام ہے اور روز اول ہم نے برملا طور پر سب کو ساتھ لیکر چلنے کی خواہش کا اظہار کیا، بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہم سب کا مشترکہ خواب ہے۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔23 | منگل 29 اکتوبر 2024ء بمطابق 25 ربیع الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔295

سرفراز بگٹی کی ڈاکٹر مالک بلوچ کو نیشنل پارٹی کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد

پارلیمانی سیاست میں نیشنل پارٹی کے کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو نیشنل پارٹی کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کے کونسل

(بقیہ نمبر 35 صفحہ نمبر 2 پر)

سیشن کا انعقاد سیاسی اور جمہوری عمل کا تسلسل ہے، اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو پارٹی سربراہ منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر مالک بلوچ کی سربراہی میں نیشنل پارٹی اپنے پرامن سیاسی و جمہوری نقطہ نظر کو آگے بڑھائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 8

حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے دن رات کوشاں ہے، علی مدد جتک

لوگوں کی خدمت کو عبادت سمجھ کر سر انجام دے رہے ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ حکومت عوام کے مسائل کے حل اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے دن رات کوشاں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج اپنے دفتر میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی خدمت کو عبادت سمجھ کر سرانجام دے رہے ہیں، اور حکومت نے اس سلسلے میں جس طرح کوششیں کی ہیں وہ ماضی میں کم دیکھنے کو ملی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات سے قبل عوام سے کیے گئے وعدے بتدریج پورے کیے جا رہے ہیں، اور علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے علاقے کے لوگوں کی زندگی میں ایک نمایاں تبدیلی متوقع ہے۔ بعد ازاں صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر سلیم احمد کھوسہ اور سابق صوبائی وزیر طاہر محمود نے بھی صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک سے ملاقات کی۔ ملاقات میں مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ہر ضلع کی ترقی حکومتی ترجیحات میں شامل ہے، سردار کھیتران

ترقیاتی منصوبے علاقے کے منتخب نمائندوں کی مشاورت سے ترتیب دیئے جائینگے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ اضلاع کی تیز رفتار ترقی ان کی حکومت کی ترجیحات کا اہم حصہ ہے اور موجودہ حکومت اس مقصد کے لئے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھا رہی ہے۔ بحیثیت وزیر اضلاع کے حقوق کے حصول اور وہاں کے لوگوں کو درپیش مسائل کو دور کرنے کے لئے ہر دستیاب فورم پر موثر آواز اٹھائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں مختلف وفود سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سردار کھیتران نے کہا کہ اضلاع میں تمام ترقیاتی منصوبے وہاں کے عوام کے منتخب نمائندوں کی بھرپور مشاورت سے ترتیب دیئے جائیں گے اور اس سلسلے میں لوگوں کی ضروریات کو مدنظر رکھا جائیگا اور ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جن کا فائدہ زیادہ سے زیادہ عوام کو ملے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے سلسلے میں کسی بھی حلقے کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں کی جائے گی اور تمام حلقوں کو ان کا پورا حصہ ملے گا۔

اپنے حلقے کے بنیادی مسائل حل کرنا اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

عوام نے جن بنیادی مسائل کی نشاندہی کی ہے انہیں حل کرنے کی کوشش کرونگا، وفود سے گفتگو

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ انتخابی حلقے کے بنیادی مسائل حل کرنا اولین ترجیح ہے۔ خصوصاً حلقہ انتخاب کے قومی شاہراہوں ہرنائی کوئٹہ، ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ ہرنائی سنجاوی کے درمیان ہرنائی سبی ریلوے ٹریک تعمیر و مرمت اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کے عوام کے بنیادی مسائل کا حل میری اولین ترجیح ہے عوام نے جن بنیادی مسائل کی نشاندہی کی ہے انہیں حل کرنے کی کوشش کرونگا۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور دونوں اضلاع ہرنائی و زیارت کا شمار ماڈل اضلاع میں کر کے ہی چین سے بیٹھوں گا۔ اس موقع پر حلقہ انتخاب سے آئے ہوئے وفود نے صوبائی وزیر کو اپنے مسائل پیش کئے جن پر فوری عمل درآمد کے لیے متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری کر دیں۔

بلیدہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید تعلیمی ادارے کی بنیاد رکھ دی، ظہور بلیدی

صوبائی وزیر سے کیچ سول سوسائٹی کے ایک نمائندہ وفد کی ملاقات، علاقے کی ترقی کیلئے شانہ بشانہ کام کرنے کا عزم

تربت (خ ن) صوبائی منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی سے کیچ سول سوسائٹی کے ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی جن میں التاز سخی، غلام اعظم دشتی، محمد عبدحو، اور ہومر ہوت شامل تھے ملاقات کا مقصد کیچ میں جاری تعلیمی اور سماجی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تعاون کو مضبوط بنانا اور ان کی حمایت کا شکریہ ادا کرنا تھا۔ خاص طور پر ملا احمد دشتی لائبریری تربت کے قیام کے لیے کیے گئے وعدے کو وفا کرنے پر کیچ سول سوسائٹی نے ظہور بلیدی صاحب کا شکریہ ادا کیا، جس سے علاقے میں تعلیم کے فروغ کی راہ ہموار ہو جائے گی میر ظہور احمد بلیدی کی جانب سے کیچ کی مختلف لائبریریوں اور کالجوں کو سپورٹ کرنے کے اقدامات کو تعلیم کی پائیداری میں ایک مضبوط بنیاد کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ان کے تعلیمی وژن کی بدولت علاقے کے نوجوانوں کو علم اور تحقیق کے بہتر مواقع فراہم ہو رہے ہیں، جو کہ علاقے کی ترقی کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ اس موقع پر یہ بھی بتایا گیا کہ بلیدہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ایک جدید تعلیمی ادارے کی بنیاد رکھی جا چکی ہے، جو بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کر رہا ہے۔ اسی طرح پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سے ایک جدید اسپتال کا منصوبے کی تعمیر بھی جلد متوقع ہے، جس سے صحت کے شعبے میں خاطر خواہ تبدیلیاں آئیں گی اور علاقے کے لوگوں کو بہترین علاج معالجے کی سہولیات میسر آئیں گی ملاقات میں ظہور احمد بلیدی نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ ملا احمد دشتی لائبریری کی عمارت کو آئندہ پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا۔ کیچ سول سوسائٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ علاقے کی تعلیمی اور سماجی ترقی کے لیے ہر ویژنری شخصیت کے ساتھ شانہ بشانہ کام کرتی رہے گی۔

صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، سلیم کھوسہ/ظہور بلیدی

ہماری اولین ترجیح صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کرنا ہے، صوبائی وزراء کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبے کی ترقی اور خوشحالی حکومت وقت کی اولین ترجیح ہے صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ اور صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور احمد بلیدی نے ملاقات کے دوران کیا دونوں وزراء نے ملاقات میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال اور اس امر کا اظہار کیا کہ ہماری اولین ترجیح صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کو وقت پر مکمل کرنا ہے۔ تاکہ صوبے کے عوام کو ان ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات میسر ہوں انہوں نے کہا کہ صوبہ ترقی کریگا تو امن وخوشحالی آئے گی اور ہماری حکومت کی یہ اولین ترجیح ہے کہ اپنے صوبے کو ترقیافتہ اور خوشحال بنائیں اور انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب ہمارا صوبہ بھی ترقیافتہ اور خوشحال ہوگا دونوں وزراء نے اس امر کا اظہار کیا کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں چاہیے وہ روڈ سیکٹر ہوں بلڈنگ سیکٹر صحت و تعلیم کے ترقیاتی منصوبے اور سب سے اہم بیروزگاری کے مسائل ہمارا فوکس انہی اہم مسائل پر ہے اگر ان مسائل کو حل کر لیا تو یہ ہمارے لیے ایک عظیم کامیابی ہوگی۔

خواتین کے لیے پنک بس سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے، ربابہ بلیدی

صوبائی حکومت اس طرح کے مزید منصوبے پیش کرنے کے لئے پرعزم ہے، مشیر وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار خواتین کی سفری ضروریات اور ان کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے خواتین کے لیے مخصوص پنک بس سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے جو نہ صرف خواتین کی سفری مشکلات کو کم کرے گا بلکہ صوبے کی خواتین کو زیادہ آزادی اور تحفظ کا احساس بھی فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کی ترقی اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ پنک بس سروس منصوبے کے ذریعے خواتین کو ایک بہتر اور محفوظ سفر کا موقع فراہم کیا جائے گا جس سے ان کے معاشرتی اور اقتصادی سرگرمیوں میں شرکت میں بھی اضافہ ہوگا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے امید ظاہر کی کہ یہ قدم خواتین کے لیے سفری سہولتوں میں بہتری کا باعث بنے گا انہوں نے مزید کہا کہ صوبے کی خواتین کو ترقی کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لئے حکومت بلوچستان اسطرح کے مزید منصوبے پیش کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 9

حلقے کی ترقی اور خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے ،نوابزادہ طارق مگسی

حکومت کا وژن ہے ایک پرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو، صوبائی وزیر

گنداواہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی نے کہا ہے کہ حلقے کی ترقی اور خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے ضلع کی ترقی اور خوشحالی میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے ان خیالات کا اظہار انھوں نے مختلف وفود سے ملاقات کے دوران کیا انھوں نے کہا کہ ضلع کی ترقی اور خوشحالی میں کسی بھی قسم کی سستی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی ہماری اولین ترجیح یہ ہے کہ ضلع میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کو اپنے وقت مقررہ پر مکمل کیا ....

بقیہ 63 صفحہ نمبر 11 پر

جائے تاکہ حلقے کے عوام کو ان ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات میسر ہوں انہوں نے کہا کہ ضلع جھل مگسی ترقی اور خوشحالی کے منازل طے کریگا تو امن و خوشحالی آئے گی اور ہماری حکومت کی یہ اولین ترجیح ہے کہ اپنے ضلع کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنائیں اور انشاءاللہ وہ دن دور نہیں جب ہمارا ضلع بھی ترقیافتہ اور خوشحال ہوگا انھوں نے کیا کہ ضلع میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں جاہیے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 10

بلوچستان ہائیکورٹ، کراچی، خضدار اور خضدار، چمن شاہراہ پر پیش کردہ رپورٹس مسترد

این ایچ اے کی طرف سے زمین کے حصول کے عمل اور فنڈز کی دستیابی کے حوالے سے نئی رپورٹ اگلی سماعت پر پیش کی جائے، عدالت عالیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل بینچ نے کراچی، خضدار اور خضدار، چمن قومی شاہراہ کی تعمیر سے متعلق این ایچ اے اور پلاننگ کمیشن کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹس کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے ان رپورٹس کو مسترد کر دیا ہے۔ عدالت نے حب ندی پل کو عدالتی احکامات پر ٹریفک کیلئے کھولنے پر پر کھولنے پر متعلقہ حکام کی کوششوں اور کارکردگی کو سراہا۔ عدالت نے خضدار کراچی اور خضدار چمن شاہراہ کی تعمیر سے متعلق دائر درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران سماعت کے دوران عدالت کے ججز نے کہا کہ این ایچ اے حکام کا کہنا ہے کہ فنڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے، N-25، کراچی۔ خضدار اور خضدار۔ چمن روڈ کو دوہری بنانے اور تعمیر کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اس مقصد کے لئے مختص کیے گئے فنڈز کسی نہ کسی بہانے تاخیر سے جاری کیے جاتے ہیں، یہاں تک کہ پلاننگ ڈویژن کی طرف سے دیئے گئے اعداد و شمار این ایچ اے کے اعداد و شمار سے بالکل مختلف ہیں اور دونوں ایک دوسرے سے اس معاملے پر بات نہیں کرتے۔ یہ اعترافی بیان دونوں محکموں کے نمائندوں کی سماعت کی اتنی تاریخوں میں دیکھنے میں آیا۔ اور روڈ کو دو رویہ کرنے اور تعمیر کرنے سے عدالت کو مطمئن کرنے سے یکسر قاصر ہیں۔ عدالت نے عام لوگوں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے، سیکرٹری، منصوبہ بندی، حکومت پاکستان کو اپنی سہولت کے مطابق، مثبت طور پر، دو یا تین ہفتوں کے اندر ایک اجلاس بلانے کی اجازت دی جبکہ سیکرٹری مواصلات، حکومت پاکستان، چیئرمین این ایچ اے، سیکرٹری خزانہ، حکومت پاکستان کے ساتھ ساتھ ان کی معاونت کے لئے، ایڈیشنل اٹارنی جنرل، بلوچستان کے ساتھ ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ہوم، ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ ترقیات حکومت بلوچستان۔ این ایچ اے کو N۔ 25 کی تعمیر/ دوہری کرنے کے حوالے سے درپیش فنڈز کے مسائل کو حل کرنے اور ہر محکمے کی پیشرفت رپورٹ اگلی تاریخ سماعت پر پیش کرنے کی ہدایت کی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ N۔ 25 (خضدار سے مستونگ روڈ) ممبر این ایچ اے کے مطابق 65 کلو میٹر تک کام مکمل ہو چکا ہے اور بقیہ کام جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ عدالت نے کی آئندہ سماعت تک تمام متعلقہ حکام بالخصوص پلاننگ ڈویژن کو تمام مطلوبہ فنڈز این ایچ اے بلوچستان کو فراہم کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ تاکہ کام سست روی کا شکار نہ ہو۔ رکن این ایچ اے، بلوچستان کے مطابق N-25 (کراچی۔ خضدار) کی ٹیکنیکل بولیوں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، جلد ہی پیپرا کی ویب سائٹ پر مثبت طور پر نومبر کے پہلے ہفتے میں اپ لوڈ کر دی جائے گی۔ ہمیں امید ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔ حاصل شدہ اراضی کی ادائیگی اور N-25 کے ایوارڈ کے حوالے سے (خضدار۔ کراچی۔ کوئٹہ۔ چمن روڈ) این ایچ اے کی جانب سے حقائق کا پتہ لگانے کے لیے کوئی رپورٹ پیش نہیں کی گئی۔ عدالت نے ہدایت کی کہ چاہے جیسا بھی ہو، زمین کے حصول کے عمل اور فنڈز کی دستیابی کے حوالے سے نئی رپورٹ این ایچ اے کی طرف سے اگلی سماعت کو پیش کی جائے۔ اس موقع پر سید اشرف علی شاہ، جنرل منیجر (بلوچستان۔ویسٹ) گوادر، این۔85 نے بھی ایک پراگریس رپورٹ کے ساتھ رکن این ایچ اے بلوچستان کی رپورٹ پیش کی۔ ان کے مطابق مرمت اور دیکھ بھال کا کام جاری ہے، 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور باقی کام جاری ہے جو جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ ہم جنرل منیجر، ویسٹ مکران کی طرف سے اس طرح کی پیش رفت کو سراہتے ہیں اور باقی کام کی پیشرفت اگلی تاریخ سماعت پر جمع کرائی جائے۔ سماعت کے دوران اٹارنی جنرل، ڈپٹی اٹارنی جنرل اور ممبر، این ایچ اے نے عدالت کو بتایا کہ حب ندی پل مکمل ہو چکا ہے اور ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ عدالت نے این ایچ اے و دیگر تمام متعلقہ حکام کی مذکورہ منصوبے کی تکمیل کے لئے تمام تر کوششوں کو سراہتے ہوئے کیے گئے کام کی تعریف کی اور کہا کہ اس تمام عمل کا کریڈٹ درخواست گزار الٰہی بخش مینگل ایڈووکیٹ کو جاتا ہے، ان کا تعلق بھی مذکورہ علاقے سے ہے، ان کی اس طرح کی کوششوں نے این ایچ اے حکام کو حب ندی/ پل پروجیکٹ کی تکمیل کو قابل بنایا۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے ہدایت دی کہ وفاقی حکومت کے افسران/ اہلکار مستقبل میں اپنی پیش رفت رپورٹ ایڈیشنل اٹارنی جنرل کے دفتر کے ذریعے جمع کرائیں گے اور اسے قانونی طور پر ایڈیشنل اٹارنی جنرل کے ذریعے بھیجیں گے۔ عدالت نے آرڈر کی کاپی تعمیل اور معلومات کے لئے تمام متعلقہ حکام کو بھیجنے کی ہدایت دیتے ہوئے کیس کی سماعت 28 نومبر تک کیلئے ملتوی کر دی گئی۔

بلوچستان بار، ہائیکورٹ بار نے بھی 26 ویں ترمیم کو چیلنج کر دیا

ترمیم کو بنیادی آئینی ڈھانچے کے برخلاف قرار دیا جائے، سپریم کورٹ سے استدعا

اسلام آباد (این این آئی) 26 ویں آئینی ترمیم کو بلوچستان بار کونسل، بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے بھی سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ 26 ویں آئینی ترمیم کو آئین پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کے برخلاف قرار دیا جائے اور ترمیم کو آئین میں فراہم کردہ بنیادی حقوق کے برخلاف قرار دیا جائے۔ درخواست میں کہا گیا کہ ترمیم کے نتیجے میں جوڈیشل کمیشن کی تشکیل، اجلاس منعقد کرنے یا آرڈر پاس کرنے سے روکا جائے، مزید استدعا کی گئی ہے کہ 26 ویں آئینی ترمیم کے نتیجے میں کیے گئے تمام اقدامات کو کالعدم قرار دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 11

کچھی کینال بحالی منصوبہ، واپڈا کی جانب سے لاگت 158 فیصد زیادہ بتائے جانے کا انکشاف

احسن اقبال نے تھرڈ پارٹی جائزے کا آرڈر کیا، واپڈا نے لاگت 10.6 ارب بتائی، تھرڈ پارٹی جائزے میں 4.1 ارب نکلی

6.5 ارب کا بڑا فرق نکل آیا، احسن اقبال کا معاملہ وزیراعظم کو پیش کرنیکا فیصلہ، نیلم جہلم منصوبہ رپورٹ بھی چیت GPT سے نکلی تھی

اسلام آباد (شہباز رانا) ایک آزاد پیشہ ورانہ تھرڈ پارٹی تجزیے سے کچھی کینال منصوبے کی جزوی بحالی کے منصوبے کی لاگت میں 6.5 ارب روپے بڑھا چڑھا کر دکھائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ واپڈا نے اپنی سمری میں اصل سے 158 فیصد زیادہ لاگت پیش کی۔ اس (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

تھرڈ پارٹی توثیق سے ٹیکس دہندگان کے پیسے سے فائدہ اٹھانے کے لیے بڑا گٹھ جوڑ پکڑا گیا۔ سیلاب سے خستہ حال پہلے سے متنازع کچھی کینال منصوبے کی تعمیر نو کی لاگت کی تھرڈ پارٹی توثیق کا حکم وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے لگ بھگ دو ماہ قبل دیا تھا۔ انہوں نے یہ حکم منظوری کے لیے آنے والی دستاویز میں گڑبڑ کے شبہ میں دیا تھا۔ اعلیٰ سطح کے ذرائع نے بتایا کہ نیب نے بھی منصوبے کی جگہ پر موجود اصل گاد کی کھدائی کے ذریعے نہر کی مکمل ڈی سلٹنگ کے لیے تھرڈ پارٹی کی جانب سے اندازہ لگائی گئی رقم کی توثیق کی ہے۔ وزارت آبی وسائل کی سمری کی بنیاد پر سنٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) نے گزشتہ ماہ 14.7 ارب روپے کے کچھی کینال پروجیکٹ کو مشروط طور پر منظور کر دیا تھا۔ یہ 2022 کے سیلاب سے بحالی کا منصوبہ تھا اور اس کی منظوری تھرڈ پارٹی توثیق سے مشروط تھی۔ وزارت نے واپڈا کی رائے پر سمری آگے بڑھائی تھی۔ دستاویز کے مطابق 14.7 ارب روپے میں سے 10.6 ارب روپے تعمیر کی لاگت تھی۔ تاہم تھرڈ پارٹی توثیق نے انکشاف کیا ہے کہ تعمیر نو کی لاگت 4.1 ارب روپے سے زیادہ نہیں ہے اور تخمینے میں 6.5 ارب روپے کی رقم زیادہ ظاہر کی گئی ہے۔ یہ اصل لاگت کا 158 فیصد بنتی ہے۔ یاد رہے نیلم جہلم پروجیکٹ کی طرح کچھی کینال پروجیکٹ بھی 2002 میں اپنے آغاز سے ہی متنازع رہا ہے۔ نااہلی، ناقص منصوبہ بندی اور پروجیکٹ کے اہداف کی تبدیلی جیسے کئی مسائل سے گزرتے پروجیکٹ کا پہلا مرحلہ 2018 میں مکمل ہوا تھا۔ اس پروجیکٹ کو بلوچستان کی پسماندہ آبادی کے لیے علاقے کو سماجی و اقتصادی ترقی دینے اور زراعت کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ بعد میں تباہ کن سیلاب آنے پر یہ منصوبہ جولائی 2022 سے بند ہو گئی۔ ذرائع کے مطابق لاگت کے اتنے بڑے فرق کو دیکھ کر وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے معاملہ وزیر اعظم شہباز شریف کو پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت تھرڈ پارٹی توثیق کے مطابق اب 4.1 ارب روپے کی لاگت پر مبنی ایک اور نئی دستاویز پیش کرنے پر بھی غور کر رہی ہے۔ حیران کن امر یہ ہے کہ تھرڈ پارٹی جائزے نے کام کے لیے واپڈا کے بیان کردہ قیمتوں کے کام کو تبدیل نہیں کیا ہے اور پھر بھی لاگت میں 6.5 ارب روپے کا فرق ظاہر ہو رہا ہے۔ مثال کے طور پر زمین کو بھرنے کے مواد اور پشتوں کو کم کرنے کے لیے واپڈا نے 2.1 ارب روپے کی قیمت بتائی جو تھرڈ پارٹی کے مطابق صرف 91.3 کروڑ روپے ہونا چاہیے۔ اس طرح ایک ہی کام میں 1.1 ارب روپے کا فرق نکل آیا ہے۔ کچھی کینال بحالی کا یہ دوسرا منصوبہ ہے جس میں واپڈا کی غلطی پکڑی گئی ہے۔ وزیر منصوبہ بندی نے اس سے قبل نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پروجیکٹ ٹنل کے خاتمے پر چیٹ جی پی ٹی سے تیار کر کے پیش کی گئی ابتدائی رپورٹ کو بھی پکڑ لیا تھا۔ واضح رہے وفاقی حکومت 15 نومبر سے پہلے بلوچستان کے لیے کم از کم 500 کیوسک پانی کے بہاؤ کو یقینی بنا کر کینال کو جزوی طور پر بحال کرنا چاہتی تھی۔ اس کینال کی کل گنجائش 6000 کیوسک پانی ہے۔ کچھی کینال پروجیکٹ میں غلطیوں کی تحقیقات کرنے والے نیب نے بھی سفارش کی ہے کہ کینال کو اس وقت تک مکمل طور پر بحال نہیں کرنا چاہیے جب تک پنجاب حکومت کی طرف سے پہاڑی ندی نالوں کے انتظام جیسے ذیلی کام مکمل نہیں ہو جاتے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 12

ارکان اسمبلی اور انکے خاندان کو تاحیات بلیو پاسپورٹ کے اجراء سمیت 3 قراردادیں منظور

قراردادوں میں ڈیرہ مراد اور ڈیرہ اللہ یار میں زمینوں پر آباد مکینوں کو مالکانہ حقوق، ایس بی کے ویمن یونیورسٹی کے سب کیمپس کا قیام شامل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے ڈیرہ مراد جمالی و ڈیرہ اللہ یار کے عوام کو ان کی اراضی کے مالکانہ حقوق دینے، ارکان بلوچستان اسمبلی اور ان کے خاندان کے افراد کو تاحیات بلیو پاسپورٹ کے اجرا اور جعفر آباد میں سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کے سب کیمپس کے قیام سے متعلق تین قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت 50 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے پارلیمانی سیکرٹری شہناز عمرانی کی قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار کے عوام جن زمینوں پر عرصہ دراز سے آباد ہیں انہیں ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود ان زمینوں کے مالکانہ حقوق نہیں دیئے گئے ہیں جس کے بنا پر انہیں سخت مشکلات درپیش ہیں، اس بابت 3 فروری 2009 کو بلوچستان اسمبلی سے باقاعدہ طور پر ایک قرارداد بھی منظور ہوئی تھی لیکن پندرہ سال کا طویل دورانیہ گزرنے کے باوجود ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار کے عوام کو مالکانہ حقوق دینے کے بابت کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار میں آباد عوام کے جائز مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں ان کی زمینوں کے مالکانہ حقوق دینے کے بابت فوری اقدام اٹھانے کو یقینی جائے تاکہ علاقے کے لوگوں میں پائی جانیوالی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار کے عوام کو ان کی زمینوں کے مالکانہ حقوق دینے کے سے متعلق صوبائی اسمبلی اس سے پہلے بھی قراردادیں منظور کرچکی ہے جبکہ صوبائی کابینہ سے بھی منظوری لی گئی ہے تاہم اب تک اس سلسلے میں کوئی پیشرفت نہیں ہوئی، انہوں نے کہا کہ عوام کو مشکلات سے نجات دلانے کے لئے ان کو ان کی اراضی کے مالکانہ حقوق جلد دیئے جانے کی ضرورت ہے۔ صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے گزشتہ دنوں اجلاس میں اہم فیصلے کئے گئے ہیں انہوں نے صوبائی وزیر کو یقین دہانی کرائی کہ جلد عوام کو ان کی اراضی کے مالکانہ حقوق دیئے جائیں گے۔ بعد ازاں نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ اجلاس میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی رکن و پارلیمانی سیکرٹری ہادیہ نواز نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک طویل جدوجہد کے بعد ارکان صوبائی اسمبلی کو بلیو آفیشل پاسپورٹ کی سہولت فراہم کی گئی جو صرف ان کے عہدے کی مدت تک جاری کئے جاتے ہیں جبکہ ان کی فیملی ممبران کو اس سہولت سے یکسر محروم رکھا گیا ہے جس کی وجہ سے اراکین بلوچستان اسمبلی کو بیرون ملک سفر کے دوران اپنے فیملی ممبرز کو ساتھ لے جانے میں سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، واضح رہے کہ اراکین سینیٹ اور قومی اسمبلی اور ان کے فیملی ممبرز کو تاحیات بلیو آفیشل پاسپورٹ جاری کئے جاتے ہیں لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ اراکین بلوچستان اسمبلی اور ان کے فیملی ممبرز کو بھی تاحیات بلیو آفیشل پاسپورٹ کے اجراء کے لئے پاسپورٹ مینول میں ضروری ترمیم عمل میں لانے کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ اراکین بلوچستان اسمبلی اور ان کے فیملی ممبران کو درپیش مسائل حل ہوسکیں۔ اپنی قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے اراکین کو اپنے فیملی ممبران کو بیرون ملک لے جانے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا فیملی ممبران کے لئے بھی بلیو پاسپورٹ کا اجراء کیا جائے۔ صوبائی وزیر صادق عمرانی نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کی حکومت میں اس وقت کے وزیر داخلہ رحمن ملک نے اراکین اسمبلی اور ان کے خاندانوں کو بلیو پاسپورٹ جاری کئے تھے۔ موجودہ حکومت بھی اراکین اسمبلی اور ان کے خاندانوں کے لئے بلیو پاسپورٹ کا اجراء یقینی بنائے۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی نے کہا کہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اراکین کو یہ سہولت حاصل ہے لہٰذا بلوچستان اسمبلی کے اراکین کو بھی فراہم کی جائے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن زرک مندوخیل نے کہا کہ صوبائی اسمبلی کے ممبران کو تاحیات بلیو پاسپورٹ فراہم کیا جائے۔

بلوچستان اسمبلی: پارلیمنٹ کو ثالثی سے متعلق قانون سازی کا اختیار دینے کی قرارداد منظور

بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس برائے انسداد متشددانہ انتہا پسندی کا مسودہ قانون اور قانون نمبر 4 مصدرہ 2024 بھی منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کو ثالثی بابت قانون سازی کا اختیار تفویض کرنے سے متعلق آئینی قرارداد اور سینٹر آف ایکسیلنس برائے انسداد متشددانہ انتہا پسندی کے مسودہ قانون کی منظوری دیدی۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے صوبائی وزیر قانون و پارلیمانی امور کی عدم موجودگی کے باعث آئین کے آرٹیکل 144 کے تحت آئینی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کا یہ ایوان اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین مجریہ 1973 کے آرٹیکل 144 کے تحت مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کو یہ اختیار تفویض کرتا ہے کہ وہ ثالثی کی بابت ایسی قانون سازی کرے جو بلوچستان میں نافذ العمل ہو، اسپیکر نے ایوان کی رائے سے آئینی قرارداد منظور ہونے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ صوبائی وزیر داخلہ کی عدم موجودگی کے باعث بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس برائے انسداد متشددانہ انتہا پسندی کا مسودہ قانون 2024، مسودہ قانون نمبر 4 مصدرہ 2024 ایوان میں پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا۔

بلوچستان اسمبلی، اپوزیشن کا بارڈر ٹریڈ کی بندش کیخلاف احتجاج

یہ فیصلہ صوبے کے عوام کو بھوکا مارنے کے مترادف اور بلوچستان دشمنی پر مبنی ہے

بارڈر کی ہفتے میں تین دن بندش کا فیصلہ واپس لیا جائے، رحمت صالح، ہدایت الرحمن، زابد ریکی، اسد بلوچ ودیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان کا بارڈر ٹریڈ کی بندش کے خلاف پلے کارڈز اٹھا کر احتجاج، بارڈر ٹریڈ کی بندش صوبے کے عوام کو بھوکا مارنے کے مترادف اور بلوچستان دشمنی پر مبنی فیصلہ ہے، اسلام آباد میں بیٹھے حکمران بلوچستان کے لوگوں کو اہمیت نہیں دیتے، بلوچستان حکومت صوبے کے عوام کی ترجمانی کرے، اپوزیشن ارکان۔ حکومت اور اپوزیشن ارکان پر مشتمل مشترکہ کمیٹی بنا کر وزیر اعلیٰ سے ملاقات میں مشترکہ لائحہ عمل طے کرکے آگے بڑھیں گے، اسپیکر اور صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات کا موقف۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیر کو نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی رحمت بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر ایوان کی توجہ اسمبلی کے باہر سرحدی تجارت سے منسلک افراد کے احتجاج کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ گزشتہ اجلاس میں ہم نے اسپیکر ڈائس کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا تھا کہ بارڈر کی ہفتے میں تین دن بندش کا فیصلہ واپس لیا جائے لیکن حکومت ہماری باتوں کو اہمیت نہیں دے رہی، بلوچستان کے عوام کو معاشی حوالے سے تباہ کرنا کہاں کا انصاف ہے، لوگوں کے احساس محرومی میں اضافہ ہوا ہے، صوبے کے لوگوں کے پاس ذریعہ معاش کے حوالے سے کوئی متبادل ذریعہ نہیں، ایسے میں سرحدی تجارت پر پابندی اور کاروبار کی بندش عوام دشمنی ہے، ہم بلوچستان اسمبلی کی آج کی کارروائی کا احتجاجاً حصہ نہیں بنیں گے۔ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اسپیکر سے استفسار کیا کہ چمن بارڈر بند ہے کیا اس سلسلے میں آپ سے پوچھا گیا، حکومت کا کام عوام کو بیروزگار کرنا نہیں بلکہ روزگار دینا ہے، بارڈر ٹریڈ کی بندش صوبے کے عوام کو بھوکا مارنے کے مترادف اور بلوچستان دشمنی پر مبنی فیصلہ ہے، اسلام آباد میں بیٹھے حکمران بلوچستان کے لوگوں کو اہمیت نہیں دیتے، بلوچستان کے حکمرانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ صوبے کے عوام کی ترجمانی کریں۔ جمعیت علما اسلام کے رکن زابد علی ریکی نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ کی بندش عوام کا معاشی استحصال ہے، وفاقی حکومت اپنا فیصلہ واپس لے اور پاک ایران اور پاک افغان سرحد سے منسلک تجارت کو بحال کیا جائے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ کے حوالے سے ریاست کے پاس متبادل کیا پالیسی ہے، ریاست کی ذمہ داری لوگوں کے روزگار کو تحفظ فراہم کرنا ہے جبکہ بلوچستان میں لاکھوں لوگوں کو بیروزگار کیا گیا ہے، یہ امر باعث افسوس ہے کہ بارڈر ٹریڈ کو اسمگلنگ کا نام دیا جارہا ہے، صوبے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لئے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو روزگار فراہم کرے لیکن ایسا نہیں ہورہا جس کی وجہ سے آج بڑی تعداد میں لوگ اسمبلی کے سامنے احتجاج کررہے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند نے کہا کہ ہم اسمبلی کے باہر بیٹھے لوگوں کو اسلام آباد لے جاکر وہاں احتجاج کریں گے جس پر اسپیکر نے کہا کہ اراکین اسمبلی کا احتجاج ریکارڈ ہوگیا ہے حکومتی ارکان نے بھی اپوزیشن کے موقف کی تائید کی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان یہاں موجود نہیں ان کے واپس آنے پر حکومت اور اپوزیشن اراکین کے وفد کی ان سے ملاقات کرائیں گے اور اس سلسلے میں متفقہ فیصلہ کیا جائے گا۔ عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ بارڈر کے لوگوں کو قانونی طریقے سے تیل لانے کی اجازت دی جائے، کراچی پورٹ والے گوادر پورٹ کو فعال کرنا نہیں چاہتے اگر چمن اور مکران کے سرحدی علاقوں سے منسلک لوگوں کو ٹریڈ کی اجازت نہیں دی جاتی تو وہ کیا کریں۔

چمن کو منشیات اور جرائم سے پاک کرنے کیلئے کارروائیاں تیز کی جائیں، اسپیکر اچکزئی

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کا اسسٹنٹ کمشنر چمن سے امن و امان کے قیام اور منشیات کی روک تھام پر تبادلہ خیال

چمن (خ ن) سپیکر بلوچستان کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کا اسسٹنٹ کمشنر صدر امتیاز علی بلوچ کے ساتھ شہر میں امن وامان کی قیام اور منشیات کیخلاف اور روک تھام کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سپیکر بلوچستان اسمبلی نے اسسٹنٹ کمشنر سے کہا کہ شہر کو منشیات اور جرائم سے پاک کرنے کیلئے کارروائیوں کو مزید تیز کریں اور امن وامان کی قیام اور منشیات فروشوں کیخلاف کسی قسم کی مصلحت پسندی اور نرمی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے سپیکر نے کہا کہ اس حوالیے میں ہر قسم کی تعاون اور مدد کیلئے تیار ہوں انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح صوبہ میں امن وامان کی قیام اور عوام کی جان و مال کی حفاظت ہے اور جب تک امن قائم نہیں ہوگا اس وقت تک ہم ترقی اور خوشحالی سے کافی پیچھے رہیں گے اور ترقی نہیں کر سکتے اس دوران اے سی چمن نے کہا کہ ہم شہر کو منشیات فروشوں اور منشیات کے اڈوں سے پاک اور امن و امان کی قیام کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ڈی سی چمن کی سخت ہدایات ہے کہ جرائم پیشہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2024

Page No. 13

والدین بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر معذوری سے بچائیں، ڈپٹی کمشنر نوشکی

دنیا میں پولیو وائرس کا خاتمہ ہو گیا، پاکستان اور افغانستان میں پولیو وائرس کی موجودگی ہمارے لیے سوالیہ نشان ہے

اس خطرناک وائرس کے خاتمہ کے لیے ہمیں جنگی بنیادوں پر قومی مہم میں جہاد سمجھ کر حصہ لینا ہوگا، امجد حسین سومرو

نوشکی (نامہ نگار) پولیو وائرس سے بچاؤ کے قطرے بچوں کو پلا کر والدین اپنے بچوں کو معذوری سے بچائیں ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر امجد حسین سومرو نے پولیو مہم کے افتتاحی تقریب کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا ڈی سی نوشکی امجد حسین سومرو نے بچے کو قطرے پلا کر پولیو مہم کا افتتاح کیا اس موقع پر انہوں نے کہا جو بچے پولیو کے وائرس کا شکار ہو جاتے ہیں معذور ہو کر مختلف معاشرتی ناہمواریوں کا شکار ہو کر معاشرے پر بوجھ بن جاتے ہیں پولیو وائرس خطرناک وائرس ہے اس خطرناک وائرس کے خاتمہ کے لیے ہمیں جنگی بنیادوں پر اس مہم کو قومی فریضہ اور جہاد سمجھ کر حصہ لیں ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم آنے والے نسل کو صحت مند معاشرے اور روشن مستقبل دیں کیونکہ بچے ہمارا اصل سرمایہ اور مستقبل ہے اس وقت پوری دنیا سے پولیو کے وائرس کا خاتمہ کر دیا گیا ہے لیکن افسوس ہے پاکستان اور افغانستان میں پولیو وائرس کی موجودگی ہمارے لیے سوالیہ نشان ہے اس دھبے کو مٹانے کے لیے ہمیں باہمی کوآرڈینیشن اور قومی جذبے سے سرشار ہو کر پاکستان کو پولیو فری زون ممالک کی صف میں شامل کرنا ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی ہمیں زیادہ محنت جان فشانی اور باہمی کوآرڈینیشن سے اج سے شروع ہونے والے پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے نوشکی کے باشعور والدین سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں پولیو کے قطرے پلا کر صحت مند معاشرے کی تشکیل کو ممکن بنانے انہوں نے کہا ورک پلان میں مزید بہتری اور عملہ کے استعداد کار میں اضافہ کیا گیا ہے تا کہ کوئی بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم نہ ہو شعور آگاہی کے سلسلے میں شعور آگاہی مہم چلائی گئی ہے

ورکرز نئی نسل کو پولیو سے بچانے کیلئے تمام تر کاوشیں بروئے کار لائیں، جلیل احمد

آفیسران اپنی تمام تر توجہ پولیو مہم کی کامیابی اور دیئے گئے ہدف کو حاصل کرنے پر مرکوز رکھیں

ہم سب نے ملکر ان کے خلاف جہاد کے طور پر کام کرنے کی اشد ضرورت ہے، ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد

اوستا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اوستا محمد جلیل احمد نے کہا کہ پولیو کے وائرس ہمارے آس پاس موجود ہیں جس کی وجہ سے ہمیں سخت محنت کرنے کی ضرورت ہے پولیو ورکرز کو چاہیے کہ وہ دل و جان سے محنت کر کے ہماری آنے والی نئی نسل کو اس موذی اور خطرناک مرض سے بچانے کے لیے اپنی تمام تر کاوشیں بروئے کار لائیں ان خیالات کا اظہار آج انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہاسپٹل اوستا محمد میں بچے کو قطرے پلا کر مہم کا باضابطہ افتتاح کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر ڈاکٹر عبدالسنان لائی این اے اسٹاف ڈبلیو ایچ اے کے نمائندگان و دیگر متعلقہ افسران موجود تھے ڈی ایچ او اوستا محمد ڈاکٹر عبدالسنان لائی نے اپنے محکمے کی جانب سے کیے گئے اقدامات اور پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے لیے تشکیل کردہ موبائل ٹیموں وہاں ٹارگٹ کے متعلق تمام تر صورتحال سے آگاہی فراہم کی ڈپٹی کمشنر اوستا محمد جمیل احمد نے محکمہ صحت سے منسلک ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف اور رضا کار ٹیموں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اب سخت محنت کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ پولیو کے وائرس ہمارے آس پاس موجود ہیں اس لیے ہم سب نے ملکر ان کے خلاف جہاد کے طور پر کام کرنے کی اشد ضرورت ہے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس سیزن میں سرد علاقوں کے لوگ واپس اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں اور خانہ بدوش اور آنے والے لوگوں کی وجہ سے پہلے کی نسبت اس مہم میں ٹارگٹ بڑھ جائے گا اس لیے شروع ہونے والی مہم پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے اس کے علاوہ ہمارا ضلع اوستا محمد کی حدود سندھ کی بارڈر سے ملتی ہے اور سندھ میں پولیو کے کچھ کیسز سامنے ائے ہیں اس خدشات کے پیش نظر ہمیں ٹرانزٹ پوائنٹ پر بھی خصوصی توجہ دینی پڑے گی تا کہ سندھ سے آنے والے بچوں کو پولیو سے محفوظ رکھنے کیلئے قطرے پلانے کی اشد ضروری ہے انہوں نے کہا کہ ان افراد پر بھی نظر رکھی جائے جو سرد علاقوں سے آ کر یہاں آباد ہوئے ہیں اور یہی سیزن ہے سرد علاقوں سے آنے والے لوگوں کا اور کچھ گھرانے خانہ بدوش کی طرح صرف سردیاں گزارنے کے لئے یہاں بسیرا کرتے ہیں

پولیو سے پاک معاشرے کی تشکیل کا خواب پورا کرینگے، کمشنر مکران ڈویژن

392 موبائل ٹیمیں گھر گھر جا کر بچوں پولیو کے قطرے پلائیں گے جبکہ 86 مستقل سنٹر اور 11 ٹرانزٹ پوائنٹس قائم کیے گئے

پولیو کی مہم کے دوران پانچ سال تک کی عمر کا کوئی بھی بچہ پولیو کی ویکسین سے محروم نہ رہے، داؤد خان خلجی

تربت (خ ن) کمشنر مکران ڈویژن داؤد خان خلجی نے ٹیچنگ ہسپتال کیچ میں پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر مکران بھر میں انسداد پولیو مہم کا افتتاح کیا۔ اس موقع ضلعی آفیسر ہیلتھ، ڈبلیو ایچ او کے نمائندگان، و دیگر متعلقہ افسران موجود تھے کمشنر مکران نے کہا کہ 28 اکتوبر سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے متعلقہ محکموں کے افسران و سٹاف اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ افسران فیلڈ میں پولیو سے بچاؤ کی مہم کے امور کی مانیٹرنگ کریں اور انسداد پولیو کی مہم کے دوران پانچ سال تک کی عمر کا کوئی بھی بچہ پولیو کی ویکسین سے محروم نہ رہے انسداد پولیو مہم کے دوران ضلع کیچ کے 91 ہزار سے زائد پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین پلائیں جائیں گے۔ 28 اکتوبر سے شروع ہونے والی پولیو کی انسداد مہم 2 نومبر تک جاری رہے گی اس سلسلے میں محکمہ صحت کے 392 موبائل ٹیمیں گھر گھر جا کر بچوں پولیو کے قطرے پلائیں گے جبکہ 86 مستقل سنٹر اور 11 ٹرانزٹ پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 14

ژوب، تعلیمی ادارے کا کلرک امتحانی فیس جوئے میں ہار گیا

سیکڑوں طلباء کے امتحانات متاثر ہونے کا خدشہ ہے، اسکول پرنسپل، والدین کی جانب سے تشویش کا اظہار

ژوب (نامہ نگار) سرکاری تعلیمی ادارے کا کلرک امتحانی فیس کی مد میں جمع لاکھوں روپے آن لائن جوئے میں ہار گیا بلوچستان بورڈ میں امتحانی فیس جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 اکتوبر مقرر ہے سینکڑوں طلبہ کا مستقبل داؤ پر لگ گیا۔ مقدمہ درج کر کے کلرک کو گرفتار کرلیا گیا۔ چیئرمین ضلع کونسل کا مسئلہ حل کرنے کے لئے حکام سے رابطہ، تفصیلات کے مطابق شہر کے سب سے بڑے سرکاری تعلیمی ادارے ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول کے جونیئر کلرک شہزاد جمال نویں اور دسویں جماعت کے 878 طلبہ کا بلوچستان بورڈ کی امتحانی فیس کی رقم چوبیس لاکھ روپے بلوچستان بورڈ کے اکاؤنٹ میں جمع کرانے کی بجائے آن لائن جوئے میں ہار گیا سکول پرنسپل وزیر خان ناصر کے مطابق طلبہ کی یہ رقم میٹرک امتحانات کے داخلے کے لئے 30 اکتوبر سے قبل بلوچستان بورڈ کے اکاؤنٹ میں جمع کرانا تھا مگر فیس بروقت جمع نہ ہونے کے نتیجے میں طلبہ کے داخلے اور امتحانات متاثر ہونے کا خدشہ ہے انہوں نے بتایا کہ اس بات کا انکشاف اس وقت ہوا جب ملزم سے بلوچستان بورڈ کے اکاؤنٹ میں رقم جمع کرانے کی رسید طلب کی تو ملزم نے رقم آن لائن جوئے 1 x Bet میں ہارنے کا بتایا جس کے بعد فوری طور پر محکمہ تعلیم کے حکام اور پولیس کو آگاہ کیا گیا پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا ہے انہوں نے بتایا کہ ملزم کے بنک اکاؤنٹ میں رقم سے متعلق تمام تر تفصیلات حاصل کرلی ہے ادارے میں زیر تعلیم زیادہ تر طلبہ کا تعلق غریب گھرانوں سے ہے اور اتنی بھاری رقم کی ادائیگی کے لئے ادارے کے پاس بھی وسائل نہیں ہیں جبکہ طلبہ سے دوبارہ فیس لینے کی بھی کوئی وجہ نہیں ہے تاہم اس حوالے سے ملزم سے رقم وصولی تک فیس جمع کرنے میں مہلت دینے کے لئے صوبائی وزارت تعلیم اور بلوچستان بورڈ کے حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں تاہم ابھی تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے چیئرمین ضلع کونسل حاجی محمد خان کبزئی نے پرنسپل وزیر خان ناصر سے ملاقات کی اور واقعے سے متعلق تفصیلات حاصل کرنے کے بعد موقع پر ہی محکمہ تعلیم کے حکام سے رابطہ کر کے طلبہ کے امتحان متاثر ہونے کے خدشے سے آگاہ کیا چیئرمین حاجی محمد خان کبزئی نے کہا کہ اس حوالے سے گورنر بلوچستان کمشنر ژوب ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر سے بھی رابطہ کریں گے تاکہ بلوچستان بورڈ کو فیسوں کی ادائیگی کے حوالے سے ایک ایسا لائحہ عمل طے کیا جا سکے جس سے مسئلے کا حل نکالا جا سکے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا، پیر کو ایجنڈے کی کارروائی نمٹائے جانے پر اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک ملتوی کرنے کا اعلان کرتے ہوئے اس ضمن میں گورنر بلوچستان کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا۔

ن لیگ کے اقلیتی رکن نے صوبائی اسمبلی میں حلف اٹھالیا

کوئٹہ (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے اقلیتی رکن صوبائی اسمبلی نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ پیر کو ہونے والے اجلاس اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے مسلم لیگ (ن) کے اقلیتی رکن صوبائی اسمبلی اشوک کمار سے انکے عہدے کا حلف لیا اور انہیں حلف اٹھانے پر مبارکباد دی ۔ اشوک کمار مسلم لیگ (ن) کے اقلیتی رکن پیٹرک سینٹ مسیح کے انتقال کے بعد رکن بلوچستان اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔

MASHRIQ QUETTA

غریب عوام کے پیسے کسی صورت ضائع ہونے نہیں دیں گے، پی اے سی

محکمہ صحت نے اضافی 5 ارب کا مطالبہ اور کمزوری دکھا کر 3 ارب روپے واپس کیا جو حکام کی نا اہلی ہے کا منہ بولتا ثبوت ہے' چیئرمین

سرکاری ہسپتالوں میں آکسیجن پلانٹ غیر فعال، مریضوں کیلئے پیناڈول کی گولی تک نہیں جسکی وجہ سے لواحقین دربدر ہیں: اصغر علی ترین

کوئٹہ (آن لائن) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) نے مالی سال 22-2021ء کیلئے اپروپریشن اکاؤنٹس اور محکمہ صحت کے 23-2022 کے آڈٹ پیراز کی جانچ پڑتال کی اجلاس کی صدارت چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے کی کمیٹی نے محکمہ صحت کی جانب سے مختص فنڈز کو استعمال کرنے میں ناکامی پر شدید تشویش کا اظہار کیا، جس میں اضافی 5 ارب روپے .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 11 پر

بقیہ 51 صفحہ نمبر 11 پر

کے مطالبات کئے گئے اور محکمہ نے کمزوری دکھا کر 3 ارب استعمال کئے بغیر واپس کر دیئے جو محکمہ صحت کے حکام کی نا اہلی ہے اور صوبے کے عوام پر ظلم ہے۔ آئندہ اس طرح ہوا تو سخت کارروائی کی جائیگی چیئرمین اصغر علی ترین نے فنڈز کی ڈیمانڈ اور استعمال کئے بغیر واپسی کو بڑا جرم قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ پیسہ کی مانگ کرنا اور استعمال کئے بغیر واپس کرنا ناقابل قبول ہے، خاص طور پر بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں غربت آخری حدود تک پہنچ چکی ہے

بلوچستان کے امپورٹرز وایکسپورٹرز 40 دن کیلئے مرکزی بینک کے سرکلر سے مستثنیٰ قرار

اس اہم مسئلے کے حل کیلئے یو بی جی اور ایوان صنعت وتجارت نے اہم کردار ادا کیا: چیمبر آف کامرس کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی حکومت نے ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ کی اپیل پر بلوچستان کے امپورٹرز ایکسپورٹرز کو 40 دن کیلئے مرکزی بینک کے جاری کردہ سرکلر سے استثنیٰ قرار دے دیا، اگلے چالیس روز تک ایران اور افغانستان کے ساتھ الیکٹرانک امپورٹ فارم کے بغیر تجارت کی جاسکے گی اس اہم فیصلے کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہوئے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کوئٹہ کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر ویس .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 11 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 11 پر

خان ودیگر نے کہا ہے کہ اس اہم مسئلے کے حل کے لئے یونائیٹڈ بزنس گروپ (یو بی جی) کے پیٹرن انچیف ایس ایم تنویر اور ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ کے پیٹرن انچیف غلام فاروق خلجی نے اہم کردار ادا کیا اور اس سلسلے میں موثر آواز اٹھائی جس کی بدولت وفاقی حکومت نے بلوچستان کے امپورٹرز ایکسپورٹرز کو مذکورہ ریلیف دیا۔ واضح رہے کہ سٹیٹ بینک نے اگست 2016ء میں ایک سرکلر کے ذریعے امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے الیکٹرانک امپورٹ فارم کو لازمی قرار دیا تھا

اے جی بلوچستان کے دفتر میں 4 نومبر کو کھلی کچہری منعقد ہوگی

اے جی نصر اللہ جان ڈی ڈی اوز ملازمین اور پینشنرز کے مسائل سنیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان کے نظریہ کے تحت اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے اپنے ایک اعلامیہ میں کہا ہے کہ عوامی مسائل کی شنوائی کیلئے 04 نومبر بروز پیر کو صبح 11 بجے اے جی بلوچستان کے دفتر میں کھلی کچہری منعقد کی جا رہی ہے۔ جس میں اے جی بلوچستان جناب نصر اللہ جان صاحب ڈی ڈی اوز (DDOS)، صوبائی سرکاری ملازمین اور پینشنرز کے مسائل کو سنیں گے اور ان کے حل کیلئے اسی وقت احکامات دیں گے۔ اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے کہا ہے کہ ملازمین اور پینشنرز کو چاہیے کہ وہ کھلی کچہری اور شکایات سیل جیسے اقدامات سے استفادہ حاصل کریں اور اپنے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے رابطہ کریں تاکہ ان کو بروقت حل کیا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 15

کوئٹہ چمن شاہراہ پر بھتہ خوری قابل مذمت ہے، پشتونخوا نیپ

صورتحال برقرار رہی تو پارٹی اس کے خلاف ہونے والے احتجاج کی بھرپور حمایت کریگی

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں چمن شہر کے چیمبر آف کامرس، ٹرانسپورٹ یونین اور کلیئرنگ ایجنٹس کے رہنماؤں کی پریس کانفرنس میں مطالبات کی پرزور حمایت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کوئٹہ چمن شاہراہ پر بھتہ خوری اور ٹرانسپورٹ و کاروباری افراد کو اسلحہ کے زور پر لوٹنا قابل مذمت ہے، اور ایسے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ڈیورنڈ لائن پر کاروبار کی بندش کی وجہ سے چمن سمیت تمام علاقے کے عوام کو بدترین معاشی بدحالی کا سامنا ہے لیکن اس سنگین صورتحال میں بھی جو لوگ کاروبار کررہے ہیں وہ غریب عوام کیلئے روزگار پیدا کرنے کا باعث ہے اور خوش آئند ہے۔ لیکن چمن کے چیمبر آف کامرس، ٹرانسپورٹ یونین اور کلیئرنگ ایجنٹس کے مطالبات کی روشنی میں تمام بھتہ خوروں کے خلاف ہنگامی بنیادوں پر کارروائی ضروری ہے اور اگر بھتہ خوری پر مبنی صورتحال برقرار رہی تو پشتونخوا نیپ چمن کے چیمبر آف کامرس، ٹرانسپورٹ یونین اور کلیئرنگ ایجنٹس کی مشاورت سے ہونے والے احتجاج کی بھرپور حمایت کریگی اور اسے مزید وسیع کرنے میں بھرپور تعاون کریگی۔

اختر مینگل اور دیگر رہنماؤں کیخلاف بوگس ایف آئی آر قابل مذمت ہے، پی ٹی آئی

بی این پی کے وفد کی پی ٹی آئی رہنماؤں سے ملاقات، بلوچستان میں ظلم کیخلاف آواز اٹھائینگے، اسد قیصر

اسلام آباد/کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے وفد نے مرکزی قائم مقام صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ کی قیادت میں اپوزیشن چیمبرز میں تحریک انصاف کے مرکزی رہنما سابق سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر سے ملاقات کی۔ وفد میں بی این پی مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ اور سی ای سی ممبر حاجی ہاشم نوتیزئی شامل تھے بی این پی رہنماؤں نے تحریک انصاف کے مرکزی رہنما اسد قیصر کو حکومت کی جانب سے انتقامی کارروائیوں، پارٹی صدر سمیت دیگر رہنماں کے خلاف دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ، سابق رکن اسمبلی اختر حسین لانگو اور شفیع مینگل کی گرفتاری اور ان کے ساتھ دوران قید ناروا سلوک سے آگاہ کیا، تحریک انصاف کے مرکزی رہنما اسد قیصر نے دوران گفتگو بی این پی قائد سردار اختر جان مینگل اور دیگر پارٹی رہنماؤں کے خلاف جعلی بوگس ایف آئی آر کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ تحریک انصاف سردار اختر جان مینگل اور دیگر اپوزیشن رہنما کے ساتھ مل کر اس جعلی حکومت کے خلاف جدوجہد کرے گی اس موقع پر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل اور پارٹی قیادت نے نام نہاد آئینی بل کو واضح طور پر مسترد کردیا اور اسی وجہ سے پارٹی رہنماؤں کے خلاف جعلی ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ بی این پی دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ مل کر بلوچستان میں جاری ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے تمام اقدامات کرے گی۔

آل مکران رخشان بارڈر ٹریڈ الائنس کا بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا

بلوچستان کے لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے ان پر روزگار کے دروازے بند کیے جارہے ہیں، مقررین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل مکران رخشان بارڈر ٹریڈ الائنس کے زیر اہتمام بارڈر بندش کے خلاف مکران اور رخشان ڈویژن کے لوگوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا، جس میں بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن ارکان مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، رحمت صالح بلوچ، میر اسد اللہ بلوچ، میر زابد ریکی، اصغر ترین سمیت دیگر بھی شریک ہوئے۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے ان پر روزگار کے دروازے بند کیے جارہے ہیں، بارڈر ٹریڈ سے چمن سے لیکر گوادر تک بلوچستان کے 30 لاکھ لوگوں کا روزگار وابستہ ہے لیکن حکومت کی جانب سے اس روزگار کو مستقل بنانے کی بجائے ختم کردیا گیا اب بے روزگار ہونے والوں کے لئے کوئی دوسرا روزگار بھی نہیں۔ بارڈر ٹریڈ ٹھپ ہونے سے لاکھوں گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں اور اس کاروبار سے وابستہ افراد کے کے اہلخانہ نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو روزگار کے مواقع دے لیکن بلوچستان میں اس پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے ساتھ فوری رابطہ کرئے اور حکومتی و اپوزیشن اراکین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے کر وزیراعظم سمیت اعلیٰ حکام سے ملاقات کر کے اس مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لئے سنجیدگی کے ساتھ بات چیت کے عمل کو آگے بڑھائے تاکہ بے روزگار ہونے والے لاکھوں لوگوں میں پائی جانے والی تشویش اور بے چینی کو دور کیا جاسکے۔ اس موقع پر صوبائی وزرا میر محمد صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی نور محمد دمڑ، میر سلیم احمد کھوسہ، پارلیمانی سیکرٹری میر برکت رند و دیگر پر مشتمل حکومتی وفد نے مظاہرین سے مذاکرات کیے۔

سردار اختر مینگل کیخلاف مقدمات قابل مذمت، ہڑتال کی حمایت، اے این پی

پارٹی پرامن احتجاج کو جمہوریت اور جمہور کی حکمرانی کیلئے لازم سمجھتی ہے، مابت کاکا

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے سردار اختر جان مینگل اور ان کے ساتھیوں کے خلاف ناروا من گھڑت بے بنیاد مقدمہ کی اندراج کو آزادی اظہار رائے پر قدغن وفاقی پارلیمانی جمہوری نظام کو کمزور کرنے اور اسے غیر آئینی عمل قرار دیکر اس کی شدید الفاظ میں مذمت اور بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے 30 اکتوبر کو کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں شٹر ڈاون اور 2 نومبر کو قومی شاہراہوں پر پہیہ جام ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی قیادت کو ان جیسے ہتھکنڈوں سے مرعوب نہیں کیا جاسکتا عوامی نیشنل پارٹی پرامن احتجاج کو جمہوریت اور جمہور کی حکمرانی کیلئے لازم سمجھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ارباب ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے وفد سے بات چیت کے دوران کیا وفد میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ مرکزی خواتین سیکرٹری شکیلہ نوید دہوار مرکزی ایگزیکٹیو و ضلعی صدر غلام نبی مری ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی ضلعی فنانس سیکرٹری میر اکرم بنگلزئی حاجی وحید لہڑی رضا جان شاہی زئی اور ثاقب بلوچ شامل تھے اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر ثناء اللہ کاکڑ ضلعی سیکرٹری اطلاعات زین اللہ درانی بھی موجود تھے بلوچستان نیشنل پارٹی کے وفد نے 30 اکتوبر کو بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل اور ان کے ساتھیوں کے خلاف درج ایف آئی آر کے خلاف حمایت کی درخواست کی جس پر عوامی نیشنل کی جانب سے بی این پی کے اعلان کردہ ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کیا گیا اور صوبہ بھر میں ساتھیوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ 30 اکتوبر کو کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں شٹر ڈاون ہڑتال اور 2 نومبر کو قومی شاہراہوں پر پہیہ جام ہڑتال کو کامیاب بنایا جائے۔

وفاقی حکومت بیروزگاری کے خاتمے کیلئے اقدامات کررہی ہے، جمال شاہ

بلوچستان کی آبادی کا بڑا حصہ بارڈر ٹریڈ سے منسلک ہزاروں زرعی ٹیوب ویلز شمسی توانائی پر منتقل کردیئے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی بڑی آبادی کا ذریعہ معاش بارڈر سے وابستہ ہے، وفاقی حکومت بے روزگاری کے خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے گی، بارڈر تجارت سے صوبے کی بڑی آبادی بالخصوص مکران و رخشاں ڈویژن میں لوگوں کو ذریعہ معاش میسر آئے گا۔ بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری کی وجہ سے مسائل گمبھیر ہورہے ہیں، صوبے کی بڑی آبادی کا ذریعہ معاش بارڈر تجارت اور زراعت سے وابستہ ہے، وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی و صوبائی حکومت نے زراعت کے شعبے کو بہتر کرنے کیلئے ہزاروں زرعی ٹیوب ویلز کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے کا آغاز کردیا ہے جس سے زراعت کا شعبہ مستحکم ہوگا۔

CamScanner

ملک کے دفاعی اخراجات پر بہت بڑا سرمایہ خرچ کیا جا رہا ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

بلوچستان کے وسائل کو بڑے بے دریغ انداز سے لوٹا جا رہا، مائننگ کیلئے بے دریغ الاٹمنٹ کا سلسلہ جاری ہے، سابق وزیر اعلیٰ

پارٹی عوام کی جماعت اور عوام کے لیئے ہے پارٹی کے امیدواروں کو ہرا کر اسمبلیوں سے روکا گیا، مرکزی صدر نیشنل پارٹی

ملک میں جمہوریت نہیں تمام ادارے یرغمال ہیں اور ایسی صورتحال میں منظم عوامی تحریک کے سوا کوئی راستہ باقی نہیں ہے، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر مالک بلوچ نے نیشنل پارٹی کے ساتویں مرکزی کنونشن کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی سیاسی جمہوری نظریاتی جماعت کا بنیادی اثاثہ اجتماعی قیادت ہوتا ہے تعمیری تنقید ہمارا سرمایہ ہے ملک کو سیکورٹی ریاست بنا کر دفاعی..... بقیہ 28 صفحہ نمبر 11 پر

اخراجات پر بہت بڑا سرمایہ خرچ کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے عام لوگ غریب سے غریب تر بن رہے ہیں جمہوری مذاحمت اور عوامی قوت سے ملک میں حقیقی جمہوریت قائم ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل بڑے بے دریغ انداز سے لوٹا جا رہا ہے اور مائننگ کے لیئے بے دریغ الاٹمنٹ کیئے جا رہے ہیں حال ہی میں ہاتخلیل میں لیتھیم کی مائننگ کے لیئے غیر مقامی کمپنیوں کو چودہ سو مربع کلومیٹرز میں الاٹ کر دی گئی

بلوچستان کے وکلاء رہنماؤں نے 26ویں آئینی ترمیم چیلنج کر دی

سپریم کورٹ میں آئینی درخواست دائر، تمام اقدامات کو کالعدم قرار دیا جائے

آئین میں فراہم کردہ بنیادی حقوق کے برخلاف قرار دیا جائے، درخواست میں استدعا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بار کونسل اور بلوچستان ہائیکورٹ بار کونسل نے 26ویں آئینی ترمیم سپریم کورٹ میں چیلنج کر دی۔ ترمیم کے خلاف دائر کردہ...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 11 پر

درخواستوں میں وفاقی سیکریٹری قانون اور تمام صوبائی چیف سیکریٹریز کو فریق بنایا گیا ہے۔ بلوچستان بار کونسل اور بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن نے 26ویں آئینی ترمیم کے خلاف دائر کردہ درخواستوں میں استدعا کی

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان اور کے پی میں عوام کا اداروں پر عدم اعتماد انتہائی تشویشناک ہے

مولانا فضل الرحمن

دونوں صوبوں میں حکومتی رٹ ختم ہو چکی، صورتحال سنگین ہونے سے قبل اس پر قابو پانا بہت ضروری ہے، سنگین نتائج آنے کا خدشہ ہے

ہمیں ریاست اور ریاستی اداروں کی بقاء، سلامتی اور وقار عزیز ہے، 26ویں آئینی ترمیم دراصل جمہوریت، آئین کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرے گی، صحافیوں سے گفتگو

ڈیرہ اسماعیل خان (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں حکومتی رٹ ختم ہو چکی ہے، ریاست کے باسیوں کا اداروں پر اعتماد ختم ہونا انتہائی تشویشناک امر ہے، صورتحال سنگین ہونے سے قبل اس پر قابو پانا ضروری ہے۔ صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ دو صوبوں میں حکومتی رٹ کا ختم ہونے کے سنگین نتائج سامنے آنے سے قبل صورتحال کا سد باب ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 26ویں آئینی ترامیم دراصل جمہوریت، آئین کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرے گی، سود سے پاک معاشی نظام کے ثمرات ملک ... بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

وقوم کی خوشحالی کی صورت میں سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا ہمیں ریاست اور ریاستی اداروں کی بقاء سلامتی اور وقار عزیز ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 7

کوئٹہ: لین دین کے تنازع پر جھگڑا، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، دو زخمی

دو بھائی زخمی بھی ہوئے، پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس جنگ اسٹاپ پر لین دین کے تنازع پر جھگڑے کے دوران فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق دو زخمی ہو گئے ۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کے علاقے جنگ اسٹاپ پر گزشتہ روز دو گروپوں میں لین دین کے تنازع پر جھگڑا ہو گیا۔ اس دوران فائرنگ کے نتیجے میں اختر محمد نامی شخص جاں بحق جبکہ اسکے دو بھائی نیاز محمد اور عصمت اللہ زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا اور بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم محمد خان کو گرفتار کرلیا۔ جبکہ اسکا بیٹا اور بھائی موقع سے فرار ہو گئے جن کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

نواں کلی: گھر میں گھس کر فائرنگ، خاتون جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی ٹیچر کالونی میں ایک شخص نے گھر میں گھس کر فائرنگ کرکے خاتون کو قتل کر کے فرار ہو گیا، پولیس کے مطابق نواں کلی کے علاقے ٹیچر کالونی میں رہائش پذیر خاتون بی بی باران کے گھر میں نامعلوم شخص نے گھس کر اس پر فائرنگ کر دی اور فرار ہو گیا، فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی، اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی، پولیس نے بتایا کہ مقتولہ اغواء کے کیس میں ضمانت پر تھی۔

طلبہ و طالبات کو منشیات سپلائی کرنے والے دو منشیات فروش گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایکسائز نارکوٹکس کنٹرول عملے نے کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کو منشیات سپلائی کرنے والے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے 2 کلو آئس شیشہ اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی ایکسائز ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ نارکوٹکس کوئٹہ ذیشان رضا کی ہدایت پر انسپکٹر منور احمد کی سربراہی میں ٹیم نے سمنگلی روڈ پر بورڈ آفس کے قریب کارروائی کرتے ہوئے 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 2 کلو آئس شیشہ، ایک موٹر سائیکل قبضے میں لے لی ذرائع نے بتایا ملزمان کالجز اور یونیورسٹی کے طلبہ۔ وطالبات کو منشیات سپلائی کرتے تھے۔

پنجگور، 20 لاکھ روپے چھین لیے گئے

پنجگور (نامہ نگار) چتکان بس ٹرمینل ایریا میں نامعلوم سرف گاڑی میں سوار لوگوں نے اسلحے کے زور پر عبدالمجید زہری نامی شخص کے ڈپو میں گھس کر بیس لاکھ روپے چھین کر فرار ہو گئے ۔شہریوں اور تاجروں نے بڑھتی ہوئی وارداتوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پنجگور، مسلح افراد نے تیل کے ڈپو سے لاکھوں روپے لوٹ کر فرار

پنجگور (آن لائن) پنجگور مسلح افراد نے تیل کے ڈپو سے لاکھوں روپے لوٹ کر فرار پولیس ذرائع کے مطابق پنجگور بس ٹرمینل کے ایریا میں نامعلوم سرف گاڑی سواروں نے عبدالمجید زہری کے ڈپو سے اسلحہ کے زور پر بیس لاکھ روپے چھین کر فرار ہوئے

INTEKHAB QUETTA

نصیرآباد: سیاہ کاری کے الزام میں خاتون سمیت 2 افراد قتل

ملزمان واردات کے بعد موقع سے باآسانی فرار، نعشیں منتقل، مزید تفتیش جاری

نصیرآباد (آئی این پی) نصیرآباد کے علاقے پولیس تھانہ فلیجی کی حدود میں سیاہ کاری کے الزام میں ایک عورت سمیت 2 افراد کو قتل کر دیا گیا ملزمان واردات کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نصیرآباد کے علاقے پولیس تھانہ فلیجی کی حدود بانڑی میں غیرت کے بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

نام پر ایک عورت مسماۃ (س) اور اس کا مبینہ آشنا نصیب اللہ کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا جبکہ ملزمان واردات کے بعد فرار ہو گئے ہیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ کر نعشوں کو سول اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے اس بابت مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 29 OCT 2024 Page No. 18

سریاب روڈ کی توسیع عوام کیلئے وبال جان بن چکی ہے، شہری

نہ تو سروس روڈ مکمل ہوا ہے، برسوں سے جاری تعمیری کام مکمل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا

گاہے خان چوک سریاب کسٹم چوک پر تعمیر ہونے والے پلوں کا کام انتہائی سست روی کا شکار ہے

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) سریاب روڈ کی توسیع عوام کیلئے وبال جان بن گئی کئی سالوں سے جاری کام مکمل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا مین کیرج وے اسفارٹ ہونے کے باوجود تا حال نہ تو سروس روڈ مکمل ہوا ہے اور نہ ہی سیوریج سسٹم مکمل ہوا ہے اہلیان سریاب کی درخواست پر مشرق سروے ٹیم نے سریاب روڈ کا سروے کیا اور وہاں پر موجود لوگوں سے ان کو درپیش مسائل کے بارے میں تفصیلات معلوم کیں جو کہ قارئین مشرق اور ارباب اختیار کی خدمت میں پیش ہیں مشرق سے گفتگو کرتے والوں میں رحمت اللہ بخاری میر رحیم خان بنگ محب اللہ خان محمد اسماعیل بنگلزئی نواب خان و میر سید شمس آغا اور دیگر شامل ہیں ان رہنماؤں کا کہنا تھا کہ پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ٹھیکیداروں کی غفلت کی اور لاپرواہی کی وجہ سے سریاب روڈ کا سروس روڈ سیوریج سسٹم اور گاہے خان چوک سریاب کسٹم چوک پر تعمیر ہونے والی پلوں کا کام انتہائی سست روی کا شکار ہے جس کی وجہ سے اہلیان سریاب سمیت اندرون بلوچستان سے کوئٹہ آنے والے لوگوں کو بھی مشکلات درپیش ہیں سیوریج سسٹم اور سروس روڈ کے لیے کھودے گئے گڑھوں میں آئے روز چھوٹی بڑی گاڑیوں سمیت موٹر سائیکل اور سائیکل سوار گر جاتے ہیں اس وقت تک کئی لوگ معذور ہو چکے ہیں ایسا ہی ایک واقعہ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ کے پروفیسر انجینئر عبدالنافع کی گاڑی کو کالج کیمپس گیٹ میں داخل ہوتے ہوئے زیر تعمیر دس فٹ گہرے سیوریج کے نالے میں گر کر پیش آیا اور اسی طرح سریاب کسٹم کے گڑھے میں بھی موٹر سائیکل سوار گر کر شدید زخمی ہوا مگر افسوس اس طرف نہ تو پروجیکٹ ڈائریکٹر ٹھیکیدار اور نہ ہی کمشنر کوئٹہ ڈویژن ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور نہ ہی حکومت یا کسی عوامی نمائندے کی نظر جاتی ہے چند کلومیٹر میٹر روڈ کئی سالوں سے مکمل نہیں ہو پا رہا جس کی وجہ سے سریاب اور کوئٹہ شہر سمیت بلوچستان بھر کے عوام کئی قسم کے مسائل کا شکار ہیں بارشوں میں تو کھودے گئے گڑھے شہریوں کے لیے ملک الموت بن جاتے ہیں علاقے کے دوکاندار نان شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں کیونکہ سینکڑوں دوکانات کو گرایا گیا ہے اور باقی ماندہ دوکانوں کے سامنے کئی فٹ کے گڑھے کھودے گئے ہیں جس کی وجہ سے گاہک دوکانوں میں داخل بھی نہیں ہو سکتے اور ٹریفک ہے کہ ان گڑھوں کی وجہ سے گاہی خان چوک اور سریاب کسٹم چوک پر ہمہ وقت جام رہتی ہے اگر دیکھا جائے تو سریاب روڈ کی توسیع اور پلوں کا کام بہت اچھا ہے جس پر ہم حکومت کے شکرگزار ہیں مگر غلط پلاننگ کی وجہ سے عوام مشکلات کا شکار ہیں اور کئی سالوں سے کام مکمل نہیں ہو پا رہا ہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ خدارا سریاب روڈ پر ہونے والے کام کی سست روی کا نوٹس لیکر اس کو جلد مکمل کرنے کے احکامات جاری کریں تاکہ عوام کو مشکلات سے نجات مل سکے

گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ عوام کیلئے عذاب بن چکا ہے، شہری

گیس کمپنی کے سیلز ٹیکس سمیت بھاری بلز نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے، شفا مینگل

گیس چوری کے واقعات میں اضافہ، میٹرز کی فراہمی میں تاخیری حربوں کا نوٹس لیا جائے، مشرق سروے ٹیم سے شہریوں کی بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، لیکج کے باعث گیس کا ضیاع ہو رہا ہے، فوری طور پر گیس کے ریگولیٹر اور گیس وال تبدیل کیے جائے، سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ اس بارے میں خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے، گیس میں بھاری بھرکم سیلز ٹیکس، فیول ایڈجسٹمنٹ، بل ڈسٹری بیوٹرز اور دیگر مد میں بل جمع ہو رہے ہیں ان خیالات کا اظہار مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے حاجی شفا مینگل، آغا محمد کاسی، سلیم قریشی، اسماعیل، سعید کرد، نجیب کاکڑ و دیگر نے کیا، شہریوں کا کہنا تھا کہ سردیوں کی آمد کیساتھ ہی گیس پریشر غائب ہونے کے ساتھ لوڈ شیڈنگ میں اضافہ ہونے کی وجہ سے گھریلو امور خانہ داری شدید متاثر ہے، شام 11 بجے سے قبل گیس بند کردی جاتی ہے، بار بار اخبارات اور میڈیا کے ذریعے سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ کو آگاہ کیا ہے لیکن اس کے باوجود سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ ٹس سے مس نہیں ہو رہی ہے، انہوں نے مزید بتایا کہ گلی محلوں میں گیس ریگولیٹر متعدد علاقوں میں گیس لیکج کے مسائل کا سامنا ہے ریگولیٹر اور لیکج کو بند کرنے کیلئے فوری طور پر ہر ماہ سردیوں سے قبل سوئی سدرن گیس کمپنی اپنا ہوم ورک مکمل کرلیا جائے لیکن افسوس اس پر بھی وہ خاموش ہے، عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی میں سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امسال گیس کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے لوگوں کی جانیں ضائع ہو جاتی ہے، دوسری جانب مختلف علاقوں میں گیس میٹر کے چوری ہونے کے واقعات میں بھی روز بروز اضافہ ہو رہا ہے گیس دفتر جا کر کنکشن لگانے کیلئے شہریوں کو تاخیری حربوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 19

بلوچستان میں پولیو کیسز کی بڑھتی شرح، خطرے کی گھنٹی، فری پولیو پاکستان ہماری ذمہ داری!

بلوچستان کے ضلع لورالائی میں گزشتہ دنوں پولیو وائرس کے ایک اور کیس کی تصدیق کے بعد رواں سال صوبے میں پولیو کیسز کی تعداد 21 ہوگئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق متاثرہ بچے کو 8 اکتوبر 2024 سے فالج شروع ہوا تھا۔ اس سے قبل بلوچستان کے اضلاع قلعہ عبداللہ، چمن، ڈیرہ بگٹی، جھل مگسی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، خاران، کوئٹہ اور لورالائی کے بچوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی تھی۔ رواں سال بلوچستان سے 21، سندھ سے 12، خیبر پختونخوا سے 6 اور پنجاب اور اسلام آباد سے ایک ایک پولیو کیس رپورٹ ہوا ہے۔ ملک بھر میں پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کی مہم شروع ہوگئی ہے۔ بلوچستان میں پولیو کیسز کی شرح میں اضافہ تشویشناک ہے جس کی بڑی وجہ والدین کا اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے نہ پلانا، افغانستان سے آمد و رفت، پولیو ویکسین کے خلاف منفی پروپیگنڈہ ہے۔ اس کے علاوہ حال ہی میں بلوچستان میں پولیو ورکرز اور والدین کی ملی بھگت سے بچوں کی ویکسینیشن نہ کرانے کا معاملہ بھی سامنے آیا تھا جو کہ صوبے میں موذی مرض کے بڑھنے کا سبب ہے۔ بلوچستان میں پولیو جیسے موذی مرض کا تدارک انتہائی ضروری ہے جو کہ تیزی کے ساتھ بلوچستان میں پھیل رہا ہے جس سے معصوم بچے عمر بھر کی معذوری میں مبتلا ہو رہے ہیں یقیناً محکمہ صحت کی جانب سے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں مگر بلوچستان حکومت کو ان تمام پہلوؤں کا جائزہ لینا ہوگا جو بلوچستان میں پولیو مرض بڑھنے کی وجہ بن رہے ہیں تاکہ اس پر منظم طریقے سے قابو پایا جاسکے۔ اب پولیو مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے پولیو مہم کو کامیاب بنایا جائے۔ ویسے پاکستان میں پولیو کے خاتمے کا پروگرام گزشتہ 25 سالوں سے جاری ہے۔ اس پروگرام کا ہراول دستہ پولیو ورکرز ہیں جن پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے اس مشن کو احسن طریقے سے سرانجام دیں۔ اس سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ بہت سے پولیو ورکرز نے فرائض کے دوران جام شہادت بھی نوش کی مگران کے دیگر ساتھی اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دور دراز علاقوں میں گھر گھر جا کر پولیو کے قطرے پلاتے ہیں۔ اس میں صوبائی حکومتوں اور وفاقی حکومت کی کاوشیں بھی قابل تعریف ہیں جو اس پروگرام کو دنیا کے سب سے بڑے نگرانی کے نظام کی خدمات، معلومات کے حصول اور تجزیے کا اعلیٰ معیار کا نیٹ ورک، جدید ترین لیبارٹریز، وبائی امراض کے بہترین ماہرین اور پاکستان کے علاوہ دنیا بھر میں پبلک ہیلتھ کے نمایاں ماہرین کو بھی اس پروگرام کا حصہ بنایا ہے۔ ملک کے شہریوں کیلئے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ پولیو ایک انتہائی متعدی اور وائرس سے پھیلنے والی بیماری ہے جو عام طور پر پانچ سال تک کے بچوں کو متاثر کرتی ہے۔ پولیو کا وائرس ایک سے دوسرے شخص میں منتقل ہوسکتا ہے اور یہ پاخانے کے یا منہ کے راستے سے پھیلتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ پولیو وائرس آلودہ پانی یا خوراک کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے۔ جسم میں داخل ہونے کے بعد وائرس انسانی آنتوں میں پھلنا پھولنا شروع کر دیتا ہے جہاں سے یہ اعصابی نظام پر حملہ آور ہو کر فالج کا باعث بنتا ہے۔ پولیو کی ابتدائی طور پر ظاہر ہونے والی علامات میں بخار، شدید تھکاوٹ، سر درد، متلی یا قے، گردن کا اکڑ جانا اور اعصابی درد شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق چند کیسز میں یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ پولیو وائرس اعصابی نظام پر حملہ ہو کر فالج کی وجہ بنتا ہے اور پولیو وائرس کے حملے سے ہونے والا فالج مستقل ہوتا ہے۔ پولیو کا کوئی علاج نہیں، اس سے بچاؤ کا واحد راستہ پولیو ویکسین یعنی پولیو سے بچاؤ کے قطروں کا استعمال ہے۔ اس وقت دنیا میں پاکستان، نائجیریا اور افغانستان چند ایسے ممالک ہیں جہاں پولیو وائرس آج بھی موجود ہے اور اس نے بچوں کی صحت اور تندرستی کو مسلسل خطرے میں ڈال رکھا ہے۔ پاکستان کو پولیو فری ملک بنانے کیلئے صرف حکومت نہیں بلکہ شہریوں سمیت تمام مکاتب فکر کے افراد کو اپنا حصہ ڈالنا ہوگا تاکہ ہمارے مستقبل کے معمار عمر بھر کی معذوری سے محفوظ ہو کر ایک صحت مند زندگی گزاریں۔ ترقی کیلئے صحت مند معاشرے کا کلیدی کردار ہوتا ہے امید ہے کہ پولیو مہم جیسے اہم مشن میں ہم سب اپنا حصہ ڈال کر پاکستان سے پولیو کا خاتمہ کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6

Dated: 29 OCT 2024 Page No 20

بلوچستان میں صحت کے حوالے سے ہر ممکن سہولیات فراہم کی جارہی ہے

صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات بلوچستان میر شعیب نوشیروانی کا اپنے حلقہ انتخاب اور رخشان ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر خاران میں عوامی کلی کچہری میں خصوصی شرکت، عوامی مسائل کے حل پر موقع ہی پر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ وضلعی آفیسران کو احکامات جاری کیے بعض مسائل موقع پر حل کیے عوامی حلقوں کا صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی کی جانب سے عوامی مسائل کے حل میں سنجیدہ اقدامات کی تعریف، ڈپٹی کمشنر خاران آفس میں زیر نگرانی ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کلی کچہری لگایا گیا، کلی کچہری میں ڈی آئی جی پولیس رخشان رینج وزیر خان ناصر، ڈائریکٹر ہیلتھ رخشان ڈویژن سید یعقوب شاہ، صوبائی وزیر کے نمائندہ سیاسی وسماجی شخصیت میر عبدالطیف نوتیزئی سمیت تمام ڈیپارٹمنٹس کے ڈویژنل وضلعی آفیسران ڈسٹرکٹ اور میونسپل کمیٹی کے بلدیاتی نمائندے، علاقائی عمائدین اور عام شہری شریک ہوئے، کلی کچہری میں شریک ہوئے منعقدہ کلی کچہری میں صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے خصوصی شرکت کرتے ہوئے ایجوکیشن، ہیلتھ اور باقی محکموں کے آفیسران سے ان کی کارکردگی اور مسائل معلوم کئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نوروز خان مسکان زئی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر خاران ڈاکٹر شیر احمد بلوچ نے صوبائی وزیر کو اپنے محکموں سے متعلق بریفنگ دی، کلی کچہری میں مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور شہریوں نے مختلف محکموں کی کارکردگی سے اپنے شکایات، عوامی مسائل ومشکلات سے متعلق صوبائی وزیر کو آگاہ کیا، لوگوں کے شکایات اور مسائل کے حل کے حوالے سے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز سے موقع پر رابطہ کیا اور کئی مسائل کو موقع ہی پر حل کردیا، صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا عوامی مسائل کا حل ضروری ہے لوگوں نے مجھے اپنا نمائندہ منتخب کرکے اسمبلی اور وزارت تک پہنچایا اسی امید سے کہ ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ہوسکیں لوگوں کو گھر کی دہلیز پر تمام سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ میں خود اچانک سے علاقے کے بعض اسکولوں اور ہیلتھ سینٹرز کا دورہ کیا ہے تو اکثر علاقوں کے اسکولوں میں اساتذہ غیر حاضر اور ہیلتھ میں ہیلتھ اسٹاف غیر حاضر پائے گئے ہیں صوبائی وزیر نے کہا اسکولوں میں ہیڈ ماسٹر آفیسز خوبصورت بن گئے ہیں جبکہ اسکول میں بچوں کے کلاسسز خستہ حال اور کھنڈرات بن چکے ہیں لوگوں کے شکایات اور مسائل کے حل کے حوالے سے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز سے موقع پر رابطہ کیا اور کئی مسائل کو موقع ہی پر حل کردیا، صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا عوامی مسائل کا حل ضروری ہے لوگوں نے مجھے اپنا نمائندہ منتخب کرکے اسمبلی اور وزارت تک پہنچایا اسی امید سے کہ ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ہوسکیں لوگوں کو گھر کی دہلیز پر تمام سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے اسی طرح ہیلتھ کے بعض سینٹرز عمارت بھی ناکارہ ہوچکے ہیں ہمارے ڈیپارٹمنٹس کو چاہیے کہ وہ اپنے محکموں کی عمارتوں کو ناکارہ ہونے مت دیں ان کی دیکھ بھال اور مرمت پر خصوصی توجہ دیں صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہیلتھ اور ایجوکیشن میں کسی صورت اسٹاف کی غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی اسی طرح ہیلتھ کے بعض سینٹرز عمارت بھی ناکارہ ہوچکے ہیں ہمارے

ڈیپارٹمنٹس کو چاہیے کہ وہ اپنے محکموں کی عمارتوں کو ناکارہ ہونے مت دیں ان کی دیکھ بھال اور مرمت پر خصوصی توجہ دیں صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہیلتھ اور ایجوکیشن میں کسی صورت اسٹاف کی غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ محکموں کے افسران کو سختی سے پابندی کیا گیا ہے کہ وہ اساتذہ اور ہیلتھ کے غیر حاضر ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کریں، میر شعیب نوشیروانی نے کہا حکومت خطیر رقم تمام ڈیپارٹمنٹس پر خرچ کررہی ہے تاکہ لوگوں کو ہر شعبے میں ریلیف مل سکیں مگر جب اسکول بند اور بچے اسکول سے باہر بغیر تعلیم کے رہیں گے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں لوگوں کو علاج معالجے کی سہولت میسر نہ ہو تو یقیناً لوگوں میں مایوسی پھیلے گا صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا ضلع کے تمام اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری اور ڈی ایچ کیو ہسپتال سمیت تمام مراکز صحت بی ایچ یوز آر ایچ سی میں مکمل طبی سہولیات کی فراہمی ادویات اور اسٹاف کی حاضری کو یقینی بنائیں گے حکومت خطیر رقم تمام ڈیپارٹمنٹس پر خرچ کررہی ہے تاکہ لوگوں کو ہر شعبے میں ریلیف مل سکیں مگر جب اسکول بند اور بچے اسکول سے باہر بغیر تعلیم کے رہیں گے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں لوگوں کو علاج معالجے کی سہولت میسر نہ ہو تو یقیناً لوگوں میں مایوسی پھیلے گا صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا ضلع کے تمام اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری اور ڈی ایچ کیو ہسپتال سمیت تمام مراکز صحت بی ایچ یوز آر ایچ سی میں مکمل طبی سہولیات کی فراہمی ادویات اور اسٹاف کی حاضری کو یقینی بنائیں گے ہیلتھ اور ایجوکیشن میں کنٹریکٹ ملازمین کی جلد تقرریاں ہوگی دس نئے بی ایچ یو منظور کرائیں ہیں ان سے لوگوں کو مقامی سطح پر علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی ہوگی، اس موقع پی پی ایچ آئی خاران ڈی ایس ایم نور احمد کبدانی نے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی کا نئے بی ایچ یوز کی فراہمی اور پی پی ایچ آئی کی فعالی وسائل کی فراہمی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا اب خاران میں تمام بی ایچ یوز فعال ہوچکے ہیں، صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا اس سے قبل ہم نے علاقے میں عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے کلی کچہری لگایا تھا جس میں کئی مسائل حل کردیئے تھے اب اس کلی کچہری میں پیش کردہ مسائل کو انشاء اللہ حل کیا جائے گا عوام اپنے مسائل ومشکلات کے سلسلے میں ضلعی انتظامیہ محکموں کے آفیسران اور مجھ سے رابطہ کرسکتے ہیں ہم عوام کے خادم ہیں عوام کی بدولت آج یہ عزت اور مقام ہم سب کو ملا ہے عوام اپنے مسائل ومشکلات کے سلسلے میں ضلعی انتظامیہ محکموں کے آفیسران اور مجھ سے رابطہ کرسکتے ہیں ہم عوام کے خادم ہیں عوام کی بدولت آج یہ عزت اور مقام ہم سب کو ملا ہے، صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے پائیدار اور مستقل امن کے لئے ہر طبقہ فکر کو انتظامیہ لیویز پولیس فورس سے تعاون کرنا چاہیے، میر شعیب نوشیروانی نے کہا انشاء اللہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر وقت کلی کچہری لگایا جائے گا، صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور مکمل صوبائی حکومت صوبے میں ترقی وخوشحالی کے لئے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے تعلیم صحت آب نوشی سڑکوں کی تعمیر بجلی وسولر منصوبوں پر بلوچستان بھر میں کام جاری ہے میر شعیب نوشیروانی نے کہا میں نے مختصر مدت میں وزیر اعلیٰ بلوچستان اور اپنے صوبائی کابینہ کے تعاون سے خاران کی ترقی کے لئے خطیر رقم بجٹ میں منظور کرایا ہے انشاء اللہ خاران میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جائے گا جدید ہسپتالوں، کالج اسکولز، اب نوشی میگا منصوبوں، بجلی سولر منصوبوں، خاران احمد وال، خاران بسیمہ روڈ سمیت اور سڑکوں کی تعمیر اور خاران ماسٹر پلان منصوبے سے علاقے میں ترقی وخوشحالی کا ایک نیا دور شروع ہوگا، بے روزگار نوجوانوں کو میرٹ پر ملازمتیں ملی گی، صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا علاقے میں بحالی امن تعلیمی اداروں اور ہیلتھ شعبے میں کوئی کمی کوتاہی برداشت نہیں کیا جائے گا ساتھ ہی تمام ڈیپارٹمنٹس کو مکمل فعال اور ذمہ دار بنائیں گے تاکہ لوگوں کو کسی مسائل ومشکلات کا سامنا نہ ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 6

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 21

علاج ومعالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری اور عوام کا حق!

صوبائی وزیر صحت بخت محمد خان کاکڑ نے گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر شیخ زید ہسپتال سریاب کا دورہ کیا۔آلات جراحی اور دیگر لوازمات کے استعمال نہ کرنے پر ہسپتال انتظامیہ پر برہم ہوئے۔انہوں نے کہا کہ یو اے ای حکومت کی طرف سے عطیہ کئے جانیوالے آلات کو استعمال میں نہ لانا افسوسناک عمل اور عوام کیساتھ ظلم کے مترادف ہے۔اس میں ملوث کرداروں کو ہر صورت قانون کے مطابق سزا دلوائی جائے گی اس طرح کی غفلت اور کوتاہی ناقابل برداشت ہے۔اس ضمن میں فوری طور پر تحقیقات کمیٹی تشکیل دینے اور صاف وشفاف تحقیقاتی رپورٹ پیش کی جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ علاج ومعالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری اور عوام کا حق ہے۔اس حق سے عوام کو محروم نہیں کیا جاسکتا۔اپنے وسائل کے مطابق حکومت کوشش کررہی ہے کہ عوام کو ان کی دہلیز پر ہی علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کرسکے۔حکومت عوام کے دکھ درد سے بخوبی واقف اور تکالیف کا بھی احساس ہے۔حکومت کی اولین ترجیح عوام ہے۔عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے صوبائی حکومت شبانہ روز محنت کررہی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد خان کاکڑ نے علاج ومعالجے کی سہولیات کی فراہمی اور عوام کے حق سے متعلق جو مذکورہ بیان دیا ہے وہ اس صورت میں کارگر ثابت ہوگا جب اس سلسلے میں عملی اقدامات کئے جائیں گے جوکہ فی الحال نہیں ہورہے۔یہ صرف اخباری بیانات کی حد تک محدود نظر آرہا ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں عوام کو صحت کی بہتر سہولتیں فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔انہوں نے اس سلسلے میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد خان کاکڑ کو اقدامات کرنے کی واضح ہدایات دے رکھی ہیں اس طرح جب سے انہوں نے وزارت صحت کا چارج سنبھالا ہے مسلسل سرکاری ہسپتالوں کے دورے کررہے ہیں۔وہ عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کررہے ہیں جوکہ خوش آئند اقدام ہے۔اس سلسلے میں انہوں نے گزشتہ روز شیخ زید ہسپتال سریاب کا دورہ کیا اس دوران یو اے ای حکومت کی جانب سے عطیہ کئے گئے آلات کو گودام میں رکھنے پر برہمی کا اظہار کیا۔یہ واقعی افسوس کی بات ہے کہ متعلقہ ہسپتال کی انتظامیہ نے بہت ہی غفلت اور لاپرواہی کا مظاہرہ کیا ہے کیونکہ عوام سرکاری علاج سے محروم ہے جبکہ ہسپتال انتظامیہ نے آلات چھپا کر رکھے ہوئے ہیں جوکہ عوام کے ساتھ بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے اس سارے معاملے کی صاف وشفاف تحقیقات کی جائے اور اس میں ملوث افراد کو کسی بھی صورت نہ چھوڑا جائے کیونکہ یہ عوام کے مجرم ہیں ایسا لگتا ہے کہ انہوں نے یہ سب کچھ پرائیویٹ ہسپتالوں سے ایک ڈیل کے تحت کیا ہے تاکہ عوام مجبور ہوکر ان سے مہنگا علاج کروائیں۔اس میں ملوث عناصر نے سرکاری ہسپتالوں میں علاج کی سہولیات کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے جوکہ قابل جرم اقدام ہے اس کا مداوا ہونا ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 29 OCT 2024 Page No 23

Focusing tourism industry

Balochistan province, remains an enigma to many, shrouded in misconceptions and overlooked by the government. Yet, beneath its rugged exterior lies a treasure trove of natural beauty, cultural heritage, and historical significance. This untapped potential, if harnessed effectively, could revolutionize Pakistan's tourism industry and reshape its global image. Balochistan boasts a diverse landscape, its sun-kissed beaches of Gwadar, rich cultural heritage, and ancient archaeological sites give a unique identification to this region. The province is home to the iconic Hingol National Park, a UNESCO Global Geopark, where visitors can witness the otherworldly mud volcanoes and the revered Hinglaj Mata Temple. The ancient ruins of Mehrgarh, one of the world's earliest civilizations, offer a glimpse into the region's rich history. Balochistan's diverse ethnic groups, each with their unique traditions and customs, contribute to the province's vibrant cultural tapestry. Regrettably, there are a number of tourist sites but lack of roads, infrastructure and easy access is keeping away tourists from these sites. Despite living in this modern area, the tourism sector in Balochistan is still in its nascent stages of development. There is a need to do more to promote the province's tourist attractions and to make it a more attractive destination for visitors. One way to promote tourism in Balochistan is to focus on its unique cultural heritage. The province is home to a diverse range of ethnic groups, each with its own unique culture and traditions. The tourism industry has the potential to be a significant driver of economic growth in Balochistan. By investing in infrastructure, promoting the province's attractions, and ensuring security, the government can attract domestic and international tourists. This influx of visitors can create jobs, generate revenue, and uplift local communities. Moreover, tourism can foster cultural exchange and understanding, breaking down stereotypes and promoting peace and harmony. Despite its immense potential, Balochistan's tourism sector remains underdeveloped due to government apathy and neglect. The lack of investment in infrastructure, security concerns, and poor marketing have hindered the province's growth. The government must prioritize tourism development and allocate sufficient funds to improve connectivity. It is time for the government to recognize the immense potential of Balochistan's tourism industry and take decisive action. By investing in infrastructure, and ensuring security, the government can unlock the region's economic and social potential. Furthermore, the government should collaborate with the private sector to develop sustainable tourism initiatives that benefit local communities. By empowering local communities and promoting responsible tourism, we can ensure that Balochistan's natural and cultural heritage is preserved for generations to come.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 29 OCT 2024 Page No. 24

"بلوچستان میں بے بنیاد احتجاج! عوام کے لیے مشکلات کا باعث"

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی
naseemulhaqnuhz@gmail.com
facebook.com/naseemulhaqzahidi

بلوچستان میں ملک دشمن عناصر کی جانب سے آئے روز چھوٹی چھوٹی باتوں کو مسئلہ بنا کر احتجاج کے نام پر شاہرات کو بند کر دینا ایک معمول بنتا جا رہا ہے۔ پرامن احتجاج ہر انسان کا آئینی اور شرعی حق ہے، مگر احتجاج کے نام پر فساد پھیلانا مکمل دہشت گردی ہے جو کہ قانوناً اور شرعاً حرام ہے۔ احتجاج کا عام الفاظ میں معنی اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کرنا ہے۔ مگر بلوچستان میں ہونے والے احتجاج اور دھرنے بدامنی کے فروغ کے سواء کچھ نہ ہیں۔ کیا ایک مجرم، قاتل ایک دہشت گرد کی حمایت کرنا، اپنے ناجائز مطالبات منوانے کے لیے ریاست کے خلاف منفی پراپیگنڈا کرنا، ملکی املاک اور ترقیاتی منصوبوں کو نقصان پہنچانا، راستے بند کر کے لوگوں کے لیے مشکلات پیدا کرنا اور نہتے لوگوں کو قومیت اور لسانیت کے نام پر قتل کرنا اپنے حقوق کی لڑائی ہے؟۔ ہرگز نہیں یہ مٹھی بھر ملک دشمنوں کے ذاتی مفادات کی لڑائی ہے۔ دین اسلام میں باقاعدہ احتجاج کرنے کا طریقہ پیش کیا گیا ہے۔ جس طرح حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اپنے پڑوسی کے نامناسب رویے کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ جاؤ صبر سے کام لو۔ وہ شخص چلا گیا پھر اس کے بعد دوسری یا تیسری مرتبہ حاضر ہوا اور وہی شکایت کی تو آپ نے مہذب اور پرامن احتجاج کرنے کا طریقہ بتاتے ہوئے فرمایا کہ جاؤ اپنے گھر کا سامان نکال کر راستے میں ایک طرف رکھ دو۔ چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا اپنے گھر کا سامان نکال کر راستے کے ایک طرف رکھ دیا۔ لوگوں نے جب اس شخص سے ایسا کرنے کی وجہ پوچھی تو اس نے اپنے پڑوسی کے رویہ کے متعلق بتایا۔ لوگوں نے اس کے پڑوسی کے بارے میں سخت الفاظ ادا کیے، یہ تھا پرامن احتجاج کا طریقہ۔ کیچ کے رہائشی ایک دوکاندار نے بتایا کہ چند لوگوں نے اسے زبردستی احتجاج میں شامل ہونے کا کہا، انکار پر اسے تشدد کا نشانہ بنانے کے علاوہ اس کی دوکان کے سامان کو اس کے سامنے نذر آتش کر دیا گیا۔ احتجاج کے نام پر شاہرات کو بند کرنے والوں کے متعلق نبی کی سخت وعید:

حضرت معاذ بن انس جہنیؓ سے روایت ہے کہ ہم نے اللہ کے نبی کی قیادت میں ایک غزوہ میں شرکت کی۔ لشکر والوں نے جب پڑاو؟ ڈالا تو عام لوگوں کے گزرنے والے راستوں کو تنگ کر دیا۔ آپ نے فرمایا "جس نے عام لوگوں کی گزرگاہوں (راستوں) کو تنگ کر دیا یا راستے بالکل ہی بند کر دیے تو اس کا صحیح معنوں میں جہاد نہیں ہوا۔" بلوچستان میں آئے روز ملک دشمن عناصر احتجاج کے نام پر سڑکیں بند کر دیتے ہیں جن کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات اٹھانا پڑتی ہیں، روڈ بند ہونے کی وجہ سے طلباء وطالبات کالجز اور یونیورسٹیوں میں نہیں پہنچ پاتے۔ مریض بروقت ہسپتالوں نہ پہنچنے کی وجہ سے ایمبولینسز میں جان دے دیتے ہیں، مارکیٹس بند ہونے کی وجہ سے اشیائے خوردونوش کی قلت کی وجہ سے لوگوں کو بھوک برداشت کرنا پڑتی ہے، روڈ بند ہونے کی وجہ سے تاجروں کے فروٹ اور سبزیاں ٹرکوں میں گلنے سڑنے لگتی ہیں، جو کہ ان کا معاشی قتل اور مہنگائی کا سبب ہے۔ اور ماڑہ کی رہائشی ایک میڈیکل کی طالبہ نے روتے ہوئے یہ بتایا کہ ان کے کوئٹہ میڈیکل کالج میں انٹری ٹیسٹ تھے جس میں پورے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلباء، طالبات کی شرکت لازم تھی مگر روڈ بند ہونے کی وجہ سے گوادر، پسنی، پشکان، جیونی، اورماڑہ اور مچگور کی بہت سی طالبات کوئٹہ نہیں پہنچ پائیں، جبکہ اس ٹیسٹ کے لیے انہوں نے دو سال مسلسل دن رات تیاری کی تھی۔ تربت بالگتر کے ایک رہائشی نے بتایا کہ سی پیک شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگی ہوئیں تھیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے، ویرانے میں پینے کا پانی بھی میسر نہ تھا یوں لگتا تھا کہ جیسے ہم کربلا میں ہیں۔ بچے بھوک سے نڈھال ہو چکے تھے۔ اسی طرح قلات کے ایک رہائشی نے بتایا کہ ہم دیہاڑی دار مزدور لوگ ہیں، روڈ بند ہونے کی وجہ سے کئی دنوں سے میرے گھر میں فاقہ کشی چل رہی ہے، ہمارے سامنے ایک مریض جس کی ایمبولینس کو راستہ نہیں دیا اور وہ تڑپ تڑپ کر ایمبولینس میں وفات پا گیا۔ بزرگ کاکا سلیمان نامی شخص نے ویڈیو پیغام میں بتایا کہ اس کا کم عمر نواسہ جو کہ سول اسپتال گوادر میں زیر علاج تھا مگر اس کی طبیعت بگڑنے کی وجہ سے ہم اسے کراچی لے کر جا رہے تھے، مگر تیلار پہنچنے تک اس کی طبیعت مزید بگڑ گئی ہم نے بچے کو تربت ہسپتال لیجانے کا فیصلہ کیا۔ مگر جب ہم تربت ڈی بلوچ پہنچے تو ملک دشمن، دہشت گردوں، قاتلوں اور مجرموں کے لیے سراپا احتجاج تھے، میں نے ان کو بتایا کہ میرا نواسہ سریس حالت میں ہے جسے آکسیجن لگی ہوئی ہے، ہمیں راستے دو تا کہ ہم اسے ہسپتال لے جائیں، مگر ہمیں راستہ نہیں دیا گیا۔ مجبور ہو کر ہم نے دوسری جانب کھڑی بولان گاڑی کرائے پر لی اور آکسیجن کے بغیر بچے کو پی آئی اے ہسپتال تربت لے گئے، مگر آکسیجن نہ ملنے کی وجہ معصوم بچہ زندگی کی بازی ہار گیا۔ کاکا سلیمان کے نواسے کا قاتل کون؟ ان طالبات کے روشن مستقبل کا قاتل کون؟ تاجروں کا معاشی قاتل کون؟ بلوچستان کی ترقی کا قاتل کون؟ یقیناً یہی ملک دشمن عناصر ہیں۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے راستوں سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانے کو صدقہ قرار دیا ہے۔ ایک روایت کے مطابق ایک شخص کہیں جا رہا تھا۔ راستے میں اس نے کانٹوں کی بھری ہوئی ایک ٹہنی دیکھی، پس اسے راستے سے ہٹا دیا۔ اللہ تعالیٰ صرف اسی بات پر اس سے راضی ہو گیا اور اس کی بخشش کر دی۔ دہشت گردی کیا ہے؟ سڑکوں پر ٹائر جلا کر راستوں کو بند کرنا، گاڑیوں کو نذر آتش کرنا، انسانی جانوں سے کھیلنا، فائرنگ کر کے دہشت پھیلانا، دکانیں جلانا، ملکی املاک کو نقصان پہنچانا، یہ ساری منفی سرگرمیاں زمین پر فساد مچانے کی مختلف صورتوں میں سے ہیں اور یہی ساری چیزیں دہشت گردی میں شامل ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے ارشاد باری تعالیٰ "اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر، اللہ تعالیٰ فساد مچانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔" بے گناہ اور معصوم افراد کے قاتلوں کے سہولت کاروں کے متعلق فرمان نبی ﷺ:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کے ناحق قتل کا سہولت کار بنا اگرچہ وہ معاونت بالکل معمولی درجے کی ایک بات کی حد تک بھی ہو تو وہ شخص قیامت کے اس حال میں ملے گا کہ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا کہ یہ شخص اللہ کی رحمت سے مایوس رہے گا۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں ہونے احتجاج، احتجاج نہیں بلکہ فساد ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 29 OCT 2024 Page No.______

خاران' صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی کھلی کچہری میں عوامی شکایات پر احکامات جاری کر رہے ہیں

کوئٹہ' صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ' اسپیکر عبدالخالق اچکزئی سے صادق عمرانی' صادق سنجرانی اور اشوک کمار ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے مسلم لیگ کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبدالشکور مری ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 29 OCT 2024 Page No.______

ڈی جی پی آر محمد نور کھیتران سے چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی ایوان صنعت وتجارت صلاح الدین ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان نیوز

ڈی جی تعلقات عامہ محمد نور کھیتران سے ایوان صنعت وتجارت کی سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین صلاح الدین خلجی ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

ڈی جی تعلقات عامہ محمد نور کھیتران سے ایوان صنعت وتجارت کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین صلاح الدین خلجی ملاقات کر رہے ہیں

Zamana Quetta

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ محمد نور کھیتران سے ایوان صنعت وتجارت کی سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین صلاح الدین خلجی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 29 OCT 2024

Page No.

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان وزیر اعظم کی ہدایات پر عملدرآمد کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں